

فرسودگی، بندوبست اور محفوظات (Depreciation, Provisions and Reserves)

مماثل اصول (Matching Principle) کا تقاضا ہے کہ کسی دی گئی مدت کے حاصل کے بالمقابل اسی مدت کے اخراجات مماثل ہوں۔ اس سے نفع یا نقصان کی صحیح رقم کی دریافت یقینی ہو جاتی ہے۔ اگر کچھ لاگت لگائی جاتی ہے اور اس کے فوائد ایک سے زیادہ حسابی مدت کے لیے ابھی باقی رہتے ہیں تو یہ مناسب نہیں ہے کہ تمام لاگت کو اس سال کا جس میں یہ لاگت لگائی گئی ہے، خرچ مان لیا جائے۔ بلکہ اس قسم کی لاگت کو ان برسوں پر پھیلا یا جانا چاہئے جن میں یہ فائدہ فراہم کرے۔ فرسودگی جو موجودہ باب کا خاص موضوع ہے، اس میں اسی قسم کی صورت حال سے بحث کی گئی ہے۔ مزید یہ کہ ہمیشہ یہ ممکن نہیں ہوتا کہ کسی خاص خرچ کی رقم کا یقین کے ساتھ تعین کیا جاسکے۔ ذرا دہرائیے کہ اعتدال پسندی (مصلحت پسندی) کا اصول مطالبہ کرتا ہے کہ اس قسم کے اخراجات کی مدوں کو نظر انداز کرنے کے بجائے رواں سال کے منافعوں کے بالمقابل مناسب بندوبست کیا جائے اور اس کی صحیح مقدار رکھی جائے۔ مزید برآں منافع کے ایک حصے کو مستقبل میں کاروبار کی ترقی، توسیع یا کچھ خاص ضرورتوں کی تکمیل کے لیے بندوبست کی شکل میں بدستور محفوظ رکھا جائے۔ اس باب میں دو ممتاز عنوانات سے بحث کی گئی ہے اور اس لیے اسے دو مختلف حصوں میں پیش کیا جا رہا ہے۔ پہلا حصہ فرسودگی سے اور دوسرا حصہ بندوبست سے متعلق ہے۔

سیکھنے کے مقاصد

- اس باب کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہوں گے کہ
- فرسودگی کا مفہوم واضح کر سکیں اور مستقل تقلیل قدر اور تقلیل سے اس کا موازنہ کر سکیں؛
- فرسودگی نکالنے کی ضرورت بیان کر سکیں اور اس کے اسباب کی نشاندہی کر سکیں؛
- خط مستقیم (متعین قسط) کے طریقے اور قلم زدگی قدر (بقایہ تقلیل) کے طریقوں کو استعمال کر کے فرسودگی کا حساب نکال سکیں؛
- اثاثوں کی فرسودگی اور ترتیب و انتظام سے متعلق لین دین کا اندراج کر سکیں؛
- بندوبست اور محفوظات کے لیے مختص کیے جانے کا مفہوم اور مقصد واضح کر سکیں؛
- محفوظات اور بندوبست میں فرق واضح کر سکیں؛
- بندوبست اور محفوظات کی مختلف قسموں بشمول مخفی محفوظات کی نوعیت واضح کر سکیں۔

حصہ I-

7.1 فرسودگی (Depreciation)

آپ واقف ہیں کہ قائم اثاثے (Fixed Assets) وہ اثاثے ہیں جو کاروبار میں ایک سے زیادہ کاروباری سال کی مدت کے لیے استعمال میں آتے ہیں۔ قائم اثاثے (جنہیں فنی اصطلاح میں قابل فرسودگی اثاثے (Depreciable Assets) کہا جاتا ہے) ایک مرتبہ استعمال میں آجانے کے بعد اپنی قدر و قیمت میں کمی کا باعث ہوتے ہیں۔ عام طور پر ”فرسودگی“ اصطلاح کا مفہوم ہے کہ قائم اثاثوں کی قدر و قیمت میں ان کے استعمال، وقت کے گزرنے کے یا ناقابل استعمال ہو جانے کے باعث کمی واقع ہونا۔ دوسرے الفاظ میں اگر ایک کاروباری تنظیم کوئی مشین حاصل کرتی ہے اور پیداواری عمل کے لیے اسے استعمال میں لاتی ہے تو مشین کی قدر و قیمت (Value) اس کے استعمال کے ساتھ ساتھ گھٹتی رہتی ہے۔ پیداواری عمل میں مشین کے استعمال نہ کیے جانے کے باوجود وقت کے گزرنے کے سبب یا نئے ماڈل کے آجانے (نا قابل استعمال ہو جانے) کے باعث ہم اس کی وہی قیمت فروخت حاصل کرنے کی توقع نہیں کر سکتے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ قائم اثاثوں کی قدر و قیمت میں کمی واقع ہوتی رہتی ہے اور اسی کمی کو فنی طور پر ”فرسودگی“ کہا جاتا ہے۔

ایک حسابی اصطلاح کے طور پر فرسودگی، قائم اثاثے کی لاگت کا وہ حصہ ہے جو اپنے استعمال یا وقت کے گزرنے کے باعث ختم ہوگئی ہو۔ لہذا ”فرسودگی“ ایک گزری ہوئی لاگت یا خرچ ہے جسے دی گئی حسابی مدت کے محاصل کے مقابلہ نکالا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر یکم اپریل 2005 کو ایک مشین 1,00,000 روپے کی خریدی گئی۔ اس مشین کے استعمال کی مدت تخمینہ 10 سال کا لگائی گئی۔ اس سے مراد ہے کہ پیداواری عمل میں اس مشین کو اگلے دس برسوں 31 مارچ 2015 تک استعمال کیا جاسکتا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ اپنی اصل نوعیت کے اعتبار سے 1,00,000 روپے ایک بڑا خرچ ہے۔ اس لیے آمدنی کھاتا (نفع اور نقصان کھاتا) تیار کیا جائے گا تو 1,00,000 روپے کی کل رقم کو 2005 کے حسابی سال کے محاصل کے طور پر نہیں شمار کیا جائے گا۔ کیونکہ 1,00,000 روپے کے بڑے خرچ کے فوائد (یا محاصل) دس سال کے عرصے تک متوقع ہوں گے نہ کہ ایک سال تک۔ اس لیے 2005 سال کے لیے محاصل کے مقابلہ کل لاگت کا ایک حصہ مثلاً 10,000 روپے (1,00,000 روپے کا دسواں حصہ) ہی فرسودگی کے لیے نکالا جانا مناسب ہوگا۔ یہ حصہ مشین کے استعمال کیے جانے یا وقت کے گزرنے کی بنا پر مشین کی قدر و قیمت میں کمی لاگت یا نقصان کو ظاہر کرتا ہے اور اسے ”فرسودگی“ کہا جاتا ہے۔ فرسودگی کی رقم کو منافع کے بالمقابل خرچ ہونے کی وجہ سے اسے نفع اور نقصان کھاتے میں ڈیبٹ کیا جاتا ہے۔

7.1.1 فرسودگی کا مفہوم (Meaning of Depreciation)

فرسودگی کو قائم اثاثوں کی قدر و قیمت میں مستقل، لگاتار اور بتدریج کمی کے طور پر بیان کیا جاسکتا ہے۔ یہ کاروبار میں استعمال کیے گئے اثاثوں کی لاگت پر مبنی ہوتی ہے نہ کہ اس کی مارکیٹ قدر و قیمت پر۔

انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ (Cost) اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنگ لندن (ICMA) کے مطابق فرسودگی کی اصطلاح کا مطلب ہے ”اثاثے کے استعمال میں آنے پر وقت گزرنے کے باعث اس کی اصل قدر و قیمت میں کمی آ جانا۔“

دی انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف انڈیا (ICAI) کے ذریعہ جاری کردہ اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈ-6 میں فرسودگی کی تعریف اس طرح بیان کی گئی ہے: ”فرسودگی کی اثاثے کی ٹوٹ پھوٹ یا اس کی قیمت میں کمی کا ایک پیمانہ ہے۔ یہ ٹوٹ پھوٹ یا قیمت میں کمی اس اثاثے کے استعمال کے سبب یا وقت گزرنے کے سبب یا پھر تکنالوجی میں تبدیلی اور بازار کے الٹ پھیر کے سبب واقع ہو سکتی ہے۔ فرسودگی کا تعین اس لیے کیا جاتا ہے تاکہ اثاثے کی متوقع زندگی کے دوران حسابی سال میں اس کی قابل فرسودگی رقم کا تناسب سے حساب لگایا جاسکے۔ فرسودگی میں ان اثاثوں کی مستقل تقلیل قدر (Amortisation) بھی شامل ہے جن کی قابل استعمال مدت پہلے سے متعین ہوتی ہے۔“

بکس 1

جیسا کہ اسٹینڈرڈ-6 (ترمیم شدہ): فرسودگی

- فرسودگی کی اثاثے کی ٹوٹ پھوٹ یا اس کی قیمت میں کمی کا ایک پیمانہ ہے۔ یہ ٹوٹ پھوٹ یا قیمت میں کمی اس اثاثے کے استعمال کے سبب یا وقت گزرنے کے سبب یا پھر تکنالوجی میں تبدیلی اور بازار کے الٹ پھیر کے سبب واقع ہو سکتی ہے۔ فرسودگی کا تعین اس لیے کیا جاتا ہے تاکہ اثاثے کی متوقع زندگی کے دوران حسابی سال میں اس کی قابل فرسودگی رقم کا تناسب سے حساب لگایا جاسکے۔ فرسودگی میں ان اثاثوں کی مستقل تقلیل قدر بھی شامل ہے جن کی قابل استعمال مدت پہلے سے متعین ہوتی ہے۔
- کسی کاروباری تنظیم کی مالی حالت اور کاروبار کے نتائج کے تعین و تشکیل میں فرسودگی کا خاطر خواہ اثر پڑتا ہے۔ قابل فرسودگی رقم کے حوالے سے ہر حسابی سال میں فرسودگی کا حساب نکالا جاتا ہے۔
- فرسودگی کا موضوع بحث یا اس کی بنیاد وہ ”قابل فرسودگی“ اثاثے:
- ”جن کا ایک سال سے زیادہ حسابی مدت کے دوران استعمال میں لایا جانا متوقع ہوتا ہے۔
- جن کی قابل استعمال مدت محدود ہوتی ہے؛ اور
- جو کسی کاروباری ادارہ کے ذریعے اس لیے رکھے جاتے ہیں تاکہ پیداوار، اشیاء اور خدمات کی فراہمی میں ان کا استعمال ہو سکے، دوسروں کو کرائے پر دیا جاسکے یا کسی انتظامی مقصد سے استعمال میں لایا جاسکے نہ کہ کسی معمولی قسم کے کاروبار میں فروخت کرنا ان کا مقصد ہو۔“

- فرسودگی کی رقم بنیادی طور پر تین عوامل پر منحصر ہوتی ہے؛ لاگت، قابل استعمال مدت اور خالص قابل حصول قیمت (Cost, Useful Life and Net Realisable Value)
- قائم اثاثے کی قیمت وہ مجموعی لاگت ہے: ”جو اس حصول، تنصیب، کمیشن، اضافی مدوں اور اس کی بہتری کے لیے خرچ کی گئی ہو۔“
- کسی اثاثے کی قابل استعمال مدت ”وہ مدت ہے جب تک کسی کاروباری ادارہ کے ذریعہ اس کا استعمال کیا جانا متوقع ہو۔“
- فرسودگی کی رقم کے تعین کے دو خاص طریقے ہیں:
- خط مستقیم (متعین قسط) کا طریقہ (Straight Line Method)
- قلم زدگی قدر (بقایہ تغلیل) کا طریقہ (Written Down Value Method)
- مناسب طریقہ کا انتخاب مندرجہ ذیل عوامل پر منحصر ہوتا ہے
- اثاثے کی قسم
- اثاثے کے استعمال کی نوعیت
- کاروبار میں پیش آنے والے حالات
- منتخب طریقہ فرسودگی کو مدت بہ مدت مستقل طور پر اختیار کیا جانا چاہئے۔ صرف مخصوص حالت میں ہی فرسودگی کے طریقے کو بدلنے کی اجازت ہو سکتی ہے۔

کسی کاروباری تنظیم کی مالی حالت اور کاروبار کے نتائج کے تعین تشکیل میں فرسودگی کا خاطر خواہ اثر پڑتا ہے۔ قابل فرسودگی رقم کی حد تک ہر حسابی سال میں فرسودگی کا حساب نکالا جاتا ہے۔ یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ فرسودگی کا موضوع بحث یا اس کی بنیاد وہ قابل فرسودگی اثاثے ہیں:

- ”جن کا ایک سال سے زیادہ حسابی مدت کے دوران استعمال میں لایا جانا متوقع ہوتا ہے؛
 - جن کی قابل استعمال مدت محدود ہوتی ہے؛ اور
 - جو کاروباری اداروں کے ذریعے اس لیے رکھے جاتے ہیں تاکہ پیداوار یا اشیاء اور خدمات کی فراہمی میں ان کا استعمال ہو سکے، دوسروں کو کرایہ پر دیا جاسکے یا کسی انتظامی مقصد سے استعمال میں لایا جاسکے نہ کہ کسی معمولی قسم کے کاروبار میں فروخت وغیرہ مقصد ہو۔“
- قابل فرسودگی اثاثوں کی مثالیں ہیں مشینیں، پلانٹ، فرنیچر، بلڈنگ (تعمیرات و عمارتیں)، کمپیوٹر، ٹرک، گاڑیاں، اور سازوسامان (Equipments) وغیرہ۔ مزید یہ کہ فرسودگی قابل فرسودگی رقم کا مختص کرنا ہے۔ جو تاریخی لاگت (Historical Cost) ہے یا تاریخی لاگت کے لیے کم تخمینہ لگائی گئی حفاظتی قیمت (Salvage Value) کے لیے متبادل رقم ہے۔

قابل فرسودگی رقم کے تعین میں دوسرا نکتہ ہے کسی اثاثے کی متوقع مدت استعمال ”یعنی: (i) یا تو وہ مدت جس میں کاروباری ادارہ کے ذریعے قابل فرسودگی اثاثہ کا استعمال میں آنا متوقع ہے (ii) یا کاروباری ادارہ کے ذریعے اثاثہ کے استعمال سے حاصل ہونے والی متوقع یکساں اکائیوں کی پیداوار کی تعداد۔“

7.1.2 فرسودگی کی خصوصیات (Features of Depreciation)

فرسودگی پر مذکورہ بحث فرسودگی کی مندرجہ ذیل خصوصیات پر روشنی ڈالتی ہے:

- 1- یہ قائم اثاثوں کی کتابی قدر و قیمت میں کمی کا ہونا ہے۔
- 2- اس میں وقت کے گزرنے کے باعث استعمال کرنے یا ناقابل استعمال ہونے کے باعث قدر و قیمت کا نقصان شامل ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک کاروباری فرم یکم اپریل 2000 کو ایک مشین 1,00,000 روپے کی خریدتی ہے۔ سال 2002 میں مشین کا نیا ماڈل مارکیٹ میں آ جاتا ہے۔ نتیجتاً کاروباری فرم کے ذریعہ خریدی گئی مشین اب پرانی اور فرسودہ ہو جاتی ہے۔
- 3- یہ ایک مسلسل عمل ہے۔
- 4- یہ ایک گزری ہوئی لاگت ہے اور اس لیے ٹیکس کے قابل منافعوں کا حساب لگانے سے پہلے اسے وضع کرنا چاہئے۔ مثال کے طور پر اگر منافع فرسودگی اور ٹیکس سے پہلے 50,000 روپے ہے اور فرسودگی 10,000 روپے ہے تو ٹیکس سے پہلے منافع ہوگا:

روپے

50,000

(10,000)

40,000

فرسودگی اور ٹیکس سے پہلے منافع

(-) فرسودگی

ٹیکس سے پہلے منافع

- 5- یہ ایک غیر نقدی (Non-cash) خرچ ہے۔ اس میں کوئی نقد باہری بہاؤ (Outflow) شامل نہیں ہوتا۔ یہ پہلے سے کیے گئے سرمایہ جاتی خرچ (Capital Expenditure) کی قلم زدگی (Writing-off) کا عمل ہے۔

اسے آپ خود کیجیے

اپنے چاروں طرف دیکھیے اور اپنے گھر، اسکول، ہسپتال، پرنٹنگ پریس اور بیکری میں کم از کم پانچ قابل فرسودگی اثاثوں کی نشاندہی کیجیے۔

7.2 فرسودگی اور اس جیسی دیگر اصطلاحات

(Depreciation and other Similar Terms)

کچھ اصطلاحات اور بھی مستعمل ہیں — جیسے تقلیل قدر اور تقلیل (Depletion and Amortisation) جو فرسودگی کے ضمن میں استعمال ہوتی ہیں۔ کھاتہ داری (Accounting) میں ان اصطلاحات کے ماحصل کی یکسانیت کی وجہ سے اس مفہوم میں ان کا استعمال کیا جاتا ہے۔ دراصل یہ اصطلاحات بھی مختلف اثاثوں کی مدت کار کے گزر جانے کو ظاہر کرتی ہے۔

7.2.1 تقلیل (Depletion)

تقلیل کی اصطلاح قدرتی وسائل جیسے کانیں، پتھر کی کانیں وغیرہ کے کھود کر نکالنے کے ضمن میں استعمال کی جاتی ہے جس سے مال یا اثاثہ کی مقدار کی موجودگی میں کمی آتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی کاروباری تنظیم کانوں کے کاروبار (Mining Business) میں سرگرم ہے اور وہ 10,00,000 روپے کی کوئلے کی کان خریدتی ہے تو کوئلے کی کان کی قدر و قیمت کان سے کوئلہ نکالنے سے کم ہو جاتی ہے۔ کان کی قدر و قیمت میں آنے والی یہ کمی تقلیل کہلاتی ہے۔ تقلیل اور فرسودگی میں بنیادی فرق یہ ہے اول الذکر (تقلیل) کا تعلق معاشی وسائل کے ختم ہو جانے سے ہے لیکن موخر الذکر (فرسودگی) کا تعلق کسی اثاثہ کے استعمال سے ہے۔ اس کے باوجود نتیجہ قدرتی وسائل کی مقدار میں کمی ہونا اور خدماتی توانائی کا ختم ہو جانا ہے اس لیے کھاتہ داری عمل میں فرسودگی اور تقلیل دونوں ہی کے ساتھ یکساں معاملہ کیا جاتا ہے۔

7.2.2 تقلیل قدر (Amortisation)

تقلیل قدر سے مراد ہے غیر مرمی و غیر محسوس اثاثوں (Intangible Assets) جیسے حق اجارہ (Patents)، حق طباعت و اشاعت (Copyright)، تجارتی مارکے (Trade Marks)، استثنائی اختیارات (Franchises)، پٹہ داری / اجارہ داری (Leasehold) وغیرہ کی لاگت کا قلم زد کیا جانا۔ ان اثاثوں کو ایک خصوصی مدت تک کے لیے استعمال کرنے کا حق ہوتا ہے۔ کسی غیر مخصوص اثاثہ کی تقلیل قدر یا اس کے کسی حصے کی لاگت کو قلم زد کرنے کا طریقہ وہی ہے جو قائم اثاثوں کی فرسودگی کے لیے اختیار کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی کاروباری فرم ایک حق اجارہ 10,00,000 روپے میں خریدتی ہے اور یہ تخمینہ لگاتی ہے کہ اس کی مدت استعمال 10 سال ہوگی تو کاروباری فرم کو 10,00,000 روپوں کو 10 برسوں میں قلم زد کرنا ہوگا۔ اس طرح سے قلم زد کی گئی رقم کو فنی اصطلاح میں تقلیل قدر کہا جاتا ہے۔

7.3 فرسودگی کے اسباب (Causes of Depreciation)

کھاتہ داری اسٹینڈرڈ-6 میں فرسودگی کی تعریف کے حصے کے طور پر فرسودگی کی وجوہات کو صاف طور پر بیان کیا جا چکا ہے اور اب یہاں انہیں تفصیل سے پیش کیا جا رہا ہے۔

7.3.1 استعمال کرنے یا وقت کے گزرنے کے سبب ٹوٹ پھوٹ (Wear and Tear due to

Use or Passage of Time)

ٹوٹ پھوٹ کا مفہوم ہے حاصل کے حصول کے لیے کسی کاروباری تنظیم میں اثاثوں کے استعمال میں آنے سے ان کی قدر و قیمت میں لگاتار کمی آنا اور ان کا انحطاط پذیر ہونا۔ اس سے اثاثہ کی فنی کارکردگی میں کمی آتی ہے جس کے لیے اسے بنایا گیا ہے۔ ٹوٹ پھوٹ کا دوسرا پہلو ظاہری انحطاط ہے۔ ایک اثاثہ محض وقت کے گزرنے کے ساتھ انحطاط پذیر ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ پھر کسی استعمال کے قابل نہیں رہ جاتا خاص طور پر یہ بات اس وقت پیش آتی ہے جب اثاثے قدرتی آفات جیسے موسم، ہواؤں اور بارشوں وغیرہ کی نذر ہو جاتے ہیں۔

7.3.2 قانونی حقوق کی میعاد کا پورا ہو جانا (Expiration of Legal Rights)

اثاثوں کی کچھ قسمیں ایسی ہیں جن کی قدر و قیمت کسی کاروبار میں ان کے معاہدے کی متعین مدت پوری ہو جانے کے بعد ختم ہو جاتی ہے۔ اس طرح کے اثاثوں کی مثالیں حق اجارہ، حق طباعت و اشاعت (Copyrights)، پتہ داری (Leases) وغیرہ ہیں جن کی کاروبار میں افادیت ان کی قانونی تائید کے موقوف ہوتے ہی ختم ہو جاتی ہے۔

7.3.3 ازکار رفتگی / متروک الاستعمال ہو جانا (Obsolescence)

ازکار رفتگی یا متروک الاستعمال ہو جانا قائم اثاثوں کی فرسودگی سے متعلق دوسرا عنصر ہے۔ ازکار رفتگی کا مطلب ہے کہ وہ شے وقت کے لحاظ سے کارآمد نہیں رہی یا Out-of-date ہو گئی۔ ازکار رفتگی سے مراد ہے کہ موجودہ اثاثہ بہتر قسم کے اثاثہ کی موجودگی کے باعث کارآمد نہیں رہا۔ یہ صورت حال درج ذیل عوامل کے سبب رونما ہوتی ہے:

- تکنیکی/فتی تبدیلیاں؛
- پیداواری طریقوں میں اصلاحات؛
- کسی شے کی مارکیٹ مانگ میں یا اثاثہ کی خدمات میں تبدیلی؛
- قانونی یا دیگر حد بندیاں۔

7.3.4 غیر متوقع یا حادثاتی عوامل (Abnormal Factors)

غیر متوقع یا حادثاتی عوامل بھی کسی اثاثہ کی کارکردگی میں کمی کا سبب بن جاتے ہیں جیسے آگ کے سبب ہونے والے حادثے، زلزلے، سیلاب وغیرہ۔ حادثاتی نقصان دائمی ہوتا سلسلہ وار یا تدریجی نہیں ہوتا۔ مثال کے طور پر ایک کار جس کی ایک حادثے کے بعد مرمت کرائی گئی، استعمال نہ کیے جانے کے باوجود مارکیٹ میں اپنی اصل قیمت نہیں اٹھائے گی۔

اپنے فہم وادراک کی جانچ کیجیے-I

- 1- تین کاروباری تنظیموں کے نفع و نقصان کھاتے آپ کے سامنے ہیں۔ پہلے معاملہ میں آپ کو ”تقلیل“ اور تیسرے معاملے میں مستقل تقلیل قدر کی اصطلاح نظر آتی ہے۔ بتائیے کہ دونوں فرمیں کس طرح کے کاروبار میں سرگرم ہیں۔
- 2- ایک دواساز کمپنی نے ایک کمیاب دوا کے لیے ایک حق اجارہ رجسٹر کرایا حق اجارہ کی قلم زدگی کی لاگت کے متعلق نفع و نقصان کھاتہ میں کون سی اصطلاح دکھائی جائے گی۔

7.4 فرسودگی کی ضرورت (Need for Depreciation)

کھاتہ داری کے ریکارڈ میں فرسودگی کی فراہمی کی ضرورت کاروبار کے نظریاتی، قانونی اور عملی معاملات کے سبب پیش آتی ہے۔ یہ امور فرسودگی کو کاروباری خرچ کے طور پر ایک خاص معنویت فراہم کرتے ہیں۔

7.4.1 لاگت اور محاصل کی مماثلت (Matching of Costs and Revenue)

کاروباری معاملوں میں قائم اثاثوں کے حصول کا پیمانہ یہ ہے کہ یہ محاصل کی وصولیابی کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں لیکن کاروبار میں استعمال کیے جانے کے بعد ان میں کچھ نہ کچھ ٹوٹ پھوٹ ہوتی ہی ہے اور اس لیے اس کی قدر و قیمت گھٹتی ہے۔ لہذا فرسودگی ایسے ہی ایک لاگت ہے جیسے ایک خرچ جو کاروبار کے عام معاملات جیسے تنخواہ، کرایہ بھاڑ، ڈاک خرچ (Postage) اور اسٹیشنری وغیرہ پر ہوتا ہے۔ یہ نظیری (Corresponding) مدت کے محاصل کے بالمقابل ایک خرچ ہے اور اسے ”کھاتہ داری کے بالعموم تسلیم شدہ اصولوں“ (Generally Accepted Accounting Principles) کے مطابق خالص منافع (Net Profit) نکالنے سے پہلے گھٹایا جانا ضروری ہوتا ہے۔

7.4.2 ٹیکس کی رعایت (Consideration of Tax)

ٹیکس کے مقصد سے فرسودگی ایک گھٹائے جانے والی لاگت ہے۔ بہر حال، یہ ضروری نہیں کہ فرسودگی کی رقم کا حساب نکالنے کے لیے ٹیکس قوانین رواں کاروباری معاملات کی طرح ہوں۔

7.4.3 سچی اور صاف ستھری مالی حالت (True and Fair Financial Position)

اگر اثاثوں پر فرسودگی فراہم نہ کی جائے تو اثاثوں کی قدر و قیمت اصلیت سے زیادہ ہو جائے گی اور بیلنس شیٹ کاروبار کی صحیح مالی حالت کی تصویر پیش نہیں کرے گی۔ اس کے علاوہ اس کی اجازت نہ تو کھاتہ داری کے مسئلہ امور (Established Accounting Practices) دیتے ہیں اور نہ قانون کی خصوصی دفعات۔

7.4.4 قانون کی پابندی (Compliance with Law)

ٹیکس کے قوانین کے علاوہ کچھ ایسے خصوصی قوانین ہیں جو کسی کاروباری تنظیموں کو اس کا پابند کرتے ہیں کہ وہ قائم اثاثوں پر فرسودگی فراہم کریں۔

اپنے فہم و ادراک کی جانچ کیجیے-II

بتائیے کہ مندرجہ ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط:

- 1- فرسودگی ایک غیر نقدی خرچ ہے۔
- 2- فرسودگی رواں اثاثوں (Current Assets) پر بھی لگائی جاتی ہے۔
- 3- فرسودگی محسوس وقائم (Tangible Fixed Assets) کی بازار قیمت میں کمی کا ہونا ہے۔
- 4- فرسودگی کی خاص وجہ ان اثاثوں میں استعمال کے سبب ٹوٹ پھوٹ ہونا ہے۔
- 5- فرسودگی کو کاروبار کے صحیح/حقیقی نفع و نقصان معلوم کرنے کے لیے نکالنا لازمی ہے۔
- 6- تقلیل کی اصطلاح غیر محسوس/غیر مرئی اثاثوں میں استعمال کی جاتی ہے۔
- 7- فرسودگی اثاثے کی تبدیلی کے لیے فنڈ فراہم کرتی ہے۔
- 8- جب کسی اثاثہ کی بازار قیمت اس کی کتابی قیمت سے زیادہ ہو تو فرسودگی کا حساب نہیں نکالا جاتا ہے۔
- 9- فرسودگی کسی اثاثہ کی قیمت کو اس کی بازار قیمت تک کم کرنے کے لیے نکالی جاتی ہے۔
- 10- اگر کسی اثاثہ پر کی مرمت پر خاصی رقم خرچ کی جاتی تو اس صورت میں فرسودگی نکالنا ضروری نہیں ہے۔

7.5 فرسودگی کی رقم پر اثر انداز ہونے والے عوامل (Factors Affecting the Amount of Depreciation)

Depreciation)

فرسودگی کا تعین تین مقررہ حدود (Parameters) پر منحصر ہوتا ہے، یعنی لاگت، تخمینہ مدت استعمال اور باقی ماندہ قدر و قیمت۔

7.5.1 اثاثہ کی لاگت (Cost of Asset)

کسی اثاثہ کی لاگت (جسے اصل لاگت یا تاریخی لاگت کے نام سے بھی جانا جاتا ہے) میں نرخ نامہ کی قیمت (Invoice Price) اور وہ دیگر لاگتیں شامل ہوتی ہیں جو کسی اثاثہ کو قابل استعمال حالت پر رکھنے کے لیے ضروری ہیں۔ قیمت خرید کے ساتھ

ساتھ اس میں کرایہ بھاڑا (Freight) حمل و نقل کی لاگت، عبوری بیمہ (Transit Insurance)، تنصیبی لاگت (Installation Cost)، رجسٹریشن لاگت اور اثاثہ کی خرید پر ادا کی گئی کمیشن اور سافٹ ویئر (Software) وغیرہ بھی شامل ہیں۔ پرانے اثاثے کی خریداری پر اس میں اثاثہ کو کارآمد شکل میں لانے کی ابتدائی مرمت کی لاگت بھی شامل ہوتی ہے۔ ICAI کے Accounting Standard-6 کے مطابق کسی قائم اثاثہ کی لاگت کا مطلب ہے ”قابل فرسودگی اثاثہ کے حصول تک اس سے متعلق تنصیب (Installation) اور معاوضہ و حق خدمت (Commissioning) نیز کسی اضافہ یا اصلاح سے متعلق خرچ کی گئی تمام لاگتیں۔ مثال کے طور پر ایک فوٹو اسٹیٹ مشین 50,000 روپے کی خریدی جاتی ہے اور 5,000 روپے اس کے ٹرانسپورٹ اور تنصیب پر خرچ کیے جاتے ہیں اس صورت میں مشین کی اصل لاگت ہوگی 55,000 روپے (50,000 + 5,000) جسے مشین کی قابل استعمال مدت پر قلم زد کیا جائے گا۔

7.5.2 تخمینہ لگائی گئی خالص باقی ماندہ قیمت (Estimated Net Residual Value)

تخمینہ لگائی گئی خالص باقی ماندہ قیمت (جسے کھاتہ داری کے مقصد سے بچی کھچی قیمت یا ردی قیمت بھی کہا جاتا ہے کسی اثاثہ کی خالص باقی ماندہ قیمت کو کس اثاثہ کے متروک الاستعمال ہونے پر فروخت (Disposal) کرنے کے لیے ضروری اخراجات کے گھٹانے کے بعد نکالا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک مشین کو 50,000 روپے میں خریدی اور اس کی مدت استعمال 10 سال ہے۔ دس سال کے اختتام پر توقع ہے کہ اس کی قیمت فروخت 6,000 روپے ہوگی لیکن اس کی فروخت سے متعلق اخراجات کا تخمینہ 1,000 روپے لگایا گیا ہے۔ تب اس طرح کی خالص باقی ماندہ قیمت 5,000 روپے ہوگی (یعنی 6,000 - 1,000 = 5,000)۔

7.5.3 قابل فرسودگی لاگت (Depreciable Cost)

کسی اثاثہ کی قابل فرسودگی لاگت اس کی لاگت (جو مذکورہ پوائنٹ نمبر 7.5.1 میں لگائی گئی ہے) نفی خالص باقی ماندہ قیمت (جو مذکورہ پوائنٹ نمبر 7.5.2 میں لگائی گئی ہے) کے برابر ہوگی۔ لہذا مذکورہ مثال میں مشین کی قابل فرسودگی قیمت ہے 45,000 روپے (یعنی 50,000 - 5,000)۔ یہ قابل فرسودگی لاگت ہے جسے اثاثہ کی تخمینہ مدت استعمال پر قابل فرسودگی خرچ کے طور پر تقسیم کر دیا جاتا ہے اور نکالا جاتا ہے۔ مذکورہ مثال میں 10 سال کی مدت پر 45,000 روپے بطور فرسودگی کے نکالے جائیں گے۔ یہاں یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ اثاثے کی مدت استعمال پر نکالی گئی رقم قابل فرسودگی لاگت سے کم ہے تو سرمایہ جاتی خرچ کم وصول ہوا ہے۔ یہ محاصل اور اخراجات کی مناسب مماثلت کے اصول کی خلاف ورزی ہے۔

7.5.4 تخمینہ مدت استعمال (Estimated Useful Life)

کسی اثاثہ کی تخمینہ مدت استعمال اس کی تخمینہ شدہ معاشی یا کاروباری زندگی ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے اس کی ظاہری زندگی اہم نہیں ہوتی کیونکہ کوئی اثاثہ ہو سکتا ہے اب تک موجود تو ہو لیکن کہ وہ کاروباری پیداوار کے قابل نہ ہو۔ مثال کے طور پر ایک

مشین خریدی جاتی ہے اور یہ تخمینہ لگایا گیا کہ پیداواری عمل میں 5 سال تک اسے استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔ 5 سال بعد ہو سکتا ہے کہ مشین بظاہر اچھی حالت میں ہو لیکن منافع بخش پیداوار کے لیے اسے استعمال میں نہیں لایا جاسکتا، یعنی اگر اسے اس وقت بھی استعمال کیا گیا تو پیداواری لاگت بہت زیادہ ہو سکتی ہے۔ اس لیے مشین مدت استعمال کو اس کے بظاہر ٹھیک ہونے کے باوجود 5 سال ہی خیال کیا جائے گا۔ کسی اثاثہ کی مدت استعمال کا تخمینہ لگانا دشوار کام ہے کیونکہ اس کا انحصار مختلف عوامل پر ہوتا ہے جیسے اثاثہ کے استعمال کی سطح، اثاثہ کی مرمت، تکنیکی/فنی تبدیلیاں، بازاری تبدیلیاں وغیرہ۔ کھاتہ داری اسٹینڈرڈ-6 کے مطابق کسی اثاثے کی مدت استعمال عام طور پر وہ ہوتی ہے جس مدت تک کاروبار میں اس کا استعمال کیا جانا متوقع ہوتا ہے۔ ‘عام طور پر مدت استعمال ظاہری زندگی سے کم ہوتی ہے کسی اثاثہ کی مدت استعمال کو سالوں کی تعداد میں ظاہر کیا جاتا ہے لیکن اسے دوسری اکائیوں میں بھی ظاہر کیا جاسکتا ہے۔ جیسے حاصل (Output) کی اکائیوں کی تعداد (جیسے کانوں کی صورت میں) یا کام کرنے کے گھنٹوں کی تعداد۔ مدت استعمال مندرجہ ذیل عوامل پر منحصر ہوتی ہے:

- قانونی یا معاہداتی حدود کے ذریعے پہلے سے ہی متعین، جیسے پتہ داری اثاثہ کی صورت میں، پتہ داری کی مدت اس کی مدت استعمال ہوگا۔
- شفٹوں کی تعداد جن کے لیے اثاثہ کو استعمال میں لایا جاتا ہے۔
- مرمت اور ٹوٹ پھوٹ سے کاروباری تنظیم کی متعلق پالیسی۔
- تکنیکی/فنی طور پر متروک الاستعمال ہو جانا۔
- پیداواری طریقوں میں تجدید/اصلاح۔
- قانونی یا دیگر حد بندیاں۔

7.6 فرسودگی کی رقم نکالنے کے طریقے

(Methods of Calculating Depreciation Amount)

ایک حسابی سال کے دوران فرسودگی کی رقم کتنی نکائی جائے اس کا انحصار قابل فرسودگی رقم اور اس کے لیے متعین کردہ طریقے پر ہوتا ہے۔ فرسودگی کا حساب نکالنے کے لیے ہندوستان میں قانونی طور پر دو طریقے اختیار کیے جاتے ہیں اور پیشہ ورانہ حسابی عمل کے ذریعہ انہیں نافذ کرا جاتا ہے۔ یہ طریقے ہیں: خط مستقیم (متعین قسط) کا طریقہ اور قلم زدگی قدر (بقایہ تقلیل) کا طریقہ۔ ان دو اہم طریقوں کے ساتھ کچھ دوسرے طریقے ہیں جیسے سالانہ طریقہ (Annual Method)، فرسودگی فنڈ کا طریقہ دوہری تقلیل کا طریقہ (Double Declining Method) وغیرہ۔ جنہیں فرسودگی کی رقم کے تعین کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کسی مناسب طریقہ کا انتخاب درج ذیل پر منحصر ہوتا ہے؛

- اثاثہ کا ٹائپ

- اس اثاثہ کے استعمال کی نوعیت؛
 - کاروبار میں درپیش حالات؛
- اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈ-6 کے مطابق فرسودگی کے منتخب طریقے کو مدت بہ مدت (سال بہ سال) لگاتار اختیار کرتے رہنا چاہئے۔ فرسودگی کے طریقہ میں تبدیلی کی اجازت مخصوص حالت میں ہی دی جاسکتی ہے۔

7.6.1 خط مستقیم / متعین قسط کا طریقہ (Straight Line Method)

فرسودگی فراہم کرنے کا یہ بہت زیادہ پرانا اور بہ کثرت استعمال میں آنے والا طریقہ ہے۔ یہ طریقہ اس مفروضہ پر مبنی ہے کہ اثاثہ اپنی تمام تر مدت استعمال میں یکساں استعمال ہوگا۔ اسے خط مستقیم اس وجہ سے کہا جاتا ہے کہ اگر فرسودگی کی رقم اور اس کی نظیری مدت کا گراف پر نقشہ کھینچا جائے تو اس کے نتیجے میں خط مستقیم برآمد ہوگا (شکل 7.1)۔

اسے متعین قسط (Fixed Installment Method) بھی کہا جاتا ہے کیونکہ فرسودگی کی رقم اثاثہ کی مدت استعمال تک سال بہ سال مستقل اور ثابت (Constant) رہتی ہے۔ اس طریقے کے مطابق کسی اثاثہ کی مدت استعمال کے دوران ہر حسابی مدت میں فرسودگی کے لیے ایک متعین و مستقل اور برابر کی رقم نکالی جاتی ہے۔ فرسودگی کے طور پر سالانہ نکالی جانے والی رقم ایسی ہوتی ہے کہ اثاثہ کی مدت استعمال کے اختتام پر وہ اثاثے کی اصل (Original) قیمت کو اسکرپ قیمت پر لوٹا دی جاتی ہے۔ پر متعین فیصد کا طریقہ (Fixed Percentage on Original Cost Method) بھی کہا جاتا ہے کیونکہ سال بہ سال اصل لاگت (واقعتاً قابل فرسودگی لاگت) کا وہی فیصد بطور فرسودگی قلم زد کیا جاتا ہے۔

اس طریقے کے تحت فرسودگی کی رقم کو مندرجہ ذیل فارمولا استعمال کر کے تحسب کیا جاتا ہے۔

$$\text{فرسودگی} = \frac{\text{تخمینہ شدہ خالص باقی ماندہ قیمت} - \text{اثاثہ کی قیمت}}{\text{اثاثہ کی تخمینہ شدہ مدت استعمال}}$$

خط مستقیم کے تحت فرسودگی کی شرح اثاثہ کی مدت استعمال کے دوران بطور فرسودگی نکالی گئی اس کی کل لاگت کا فیصد ہے۔ فرسودگی کی شرح درجہ ذیل اصول سے نکالی جاتی ہے:

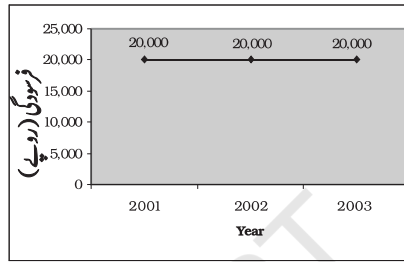
$$\text{فرسودگی کی شرح} = \frac{\text{فرسودگی کی سالانہ رقم}}{100 \times \text{تحصیلی لاگت (Acquisition Cost)}}$$

مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجیے۔ کسی اثاثے کی اصل لاگت ہے 2,50,000 روپے۔ اثاثہ کی مدت استعمال ہے 10 سال اور خالص باقی ماندہ قیمت (Net Residual Value) ہے 50,000 روپے۔ اب ہر سال فرسودگی کی نکالی جانے والی رقم وہ ہوگی جسے ذیل میں دیا گیا ہے:

سالانہ فرسودگی کی رقم

$$= \frac{\text{اثاثہ کی تحصیل لاگت} - \text{خالص باقی ماندہ قیمت}}{\text{اثاثہ کی تخمینہ شدہ حیات}}$$

$$\text{یعنی} = \frac{2,50,000 \text{ روپے} - 50,000 \text{ روپے}}{0} = 20,000 \text{ روپے}$$



شکل 7.1: فرسودگی کی رقم خط مستقیم طریقے کے تحت

فرسودگی کی شرح اس طرح سے نکالی جائے گی:

$$(i) \text{ فرسودگی کی شرح} = 100 \times \frac{\text{سالانہ فرسودگی رقم}}{\text{تحصیلی لاگت}}$$

نقطہ (i) سے = سالانہ فرسودگی رقم ہوتی ہے 20,000 روپے

$$(ii) \text{ لہذا، فرسودگی کی شرح ہوگی} = 100 \times \frac{20,000 \text{ روپے}}{2,50,000 \text{ روپے}} = 8\%$$

7.6.1.1 خط مستقیم طریقے کی خوبیاں (Advantages of Straight Line Method)

خط مستقیم کے کچھ خاص فوائد ہیں جنہیں ذیل میں بیان کیا گیا ہے:

- یہ بہت سادہ ہے، اس کا سمجھنا اور استعمال کرنا بھی آسان ہے۔ سادگی نے ہی اسے عملی طور پر مقبول طریقہ بنایا ہے؛
- فرسودگی کے سبب کوئی اثاثہ اسکرپ قیمت یا صفر قیمت تک آسکتا ہے۔ اس لیے، اس طریقے سے یہ ممکن ہو جاتا ہے کہ اثاثہ کی مدت استعمال پر کل فرسودگی لاگت کو تقسیم کر دیا جائے؛
- ہر سال نفع و نقصان کھاتہ میں ایک ہی رقم بطور فرسودگی کے لیے نکالی جاتی ہے۔ اس سے مختلف سالوں کے منافعوں کا موازنہ کرنا آسان ہوتا ہے؛

- یہ طریقہ ان اثاثوں کے لیے مناسب ہے جن کی مدت استعمال کا صحیح تخمینہ لگایا جاسکتا ہے اور جہاں اثاثہ کا سال بہ سال استعمال مستقل اور ثابت رہتا ہے جیسے پٹہ دار بلڈنگ (Leasehold Building)۔

7.6.1.2 خطِ مستقیم طریقے کی خامیاں (Limitations of Straight Line Method)

- اس کے باوجود کہ خطِ مستقیم طریقہ سادہ اور آسان ہے اور استعمال کرنا بھی سہل ہے لیکن پھر بھی اس کی کچھ خامیاں ہیں جنہیں ذیل میں دیا گیا ہے:
- یہ طریقہ مختلف حسابی سالوں میں اثاثہ کی یکساں افادیت کے غلط یا ناقص مفروضہ پر مبنی ہے۔
- وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ اثاثہ کی صلاحیت کا گھٹتی رہتی ہے اور مرمت کا خرچ بڑھتا رہتا ہے۔ لہذا اس طریقہ کے تحت فرسودگی اور مرمت کو ایک ساتھ شامل کر کے منافع کی کل رقم اثاثہ کی کل مدت استعمال میں یکساں نہیں رہے گی بلکہ یہ سال بہ سال مسلسل بڑھتی ہی رہے گی۔

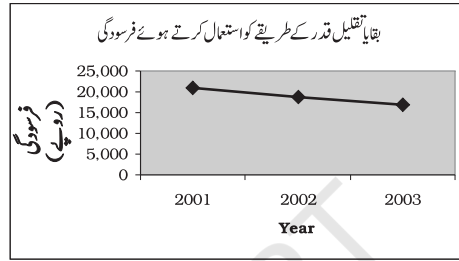
7.6.2 قلم زدگی قدر کا طریقہ (Written Down Value Method)

اس طریقے کے تحت فرسودگی، اثاثہ کی کتابی قیمت پر نکالی جاتی ہے کیونکہ کتابی قیمت فرسودگی کے ہر سال نکالنے کی وجہ سے گھٹتی رہتی ہے، اس لیے اسے بقایہ تقلیل کا طریقہ (Reducing Balance Method) بھی کہا جاتا ہے۔ یہ طریقہ ہر حسابی مدت کے آغاز پر اثاثہ کی کتابی قیمت کے پہلے سے طے شدہ تناسب/ فی صد کے اطلاق پر مشتمل ہے، تاکہ فرسودگی کی رقم کا حساب نکالا جاسکے۔ فرسودگی کی رقم سال بہ سال گھٹتی رہتی ہے۔

مثال کے طور پر اثاثہ کی اصلی لاگت 2,00,000 روپے ہے اور فرسودگی کو قلم زدگی قدر/ بقایا تقلیل کے طریقے پر 10% حساب سے نکالا گیا ہے تو فرسودگی کی رقم کو درج ذیل طور پر نکالا جائے گا:

- (i) فرسودگی (پہلا سال) = $\frac{10}{100} \times 20,00,000$ روپے = 20,000 روپے
- (ii) قلم زدگی قدر (پہلے سال کے اختتام پر) = $20,00,000 - 20,000$ روپے = 1,80,000 روپے
- (iii) فرسودگی (دوسرے سال) = $\frac{10}{100} \times 1,80,000$ روپے = 18,000 روپے
- (iv) قلم زدگی قدر (دوسرے سال کے اختتام پر) = $1,80,000 - 18,000$ روپے = 1,62,000 روپے
- (v) فرسودگی (تیسرے سال) = $\frac{10}{100} \times 1,62,000$ روپے = 16,200 روپے
- (vi) قلم زدگی قدر (تیسرے سال کے اختتام پر) = $1,62,000 - 16,200$ روپے = 1,45,800 روپے

اس مثال سے ظاہر ہے کہ فرسودگی کی رقم سال بہ سال گھٹتی رہتی ہے۔ اسی وجہ سے اسے گھٹتی ہوئی قسط (Reducing Installment) یا رو بہ تقلیل قدر (Diminishing Value) کا طریقہ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ طریقہ اس مفروضہ پر مبنی ہے کہ جیسے جیسے اثاثہ پرانا ہوتا جاتا ہے ویسے ویسے اثاثوں سے کاروبار میں حاصل ہونے والے فوائد بھی کم ہوتے جاتے ہیں۔ (حوالے کے لیے دیکھیے شکل 7.2)۔ یہ اسی وجہ سے ہے کہ ہر سال اثاثہ کھاتہ کے بتدریج گھٹتے ہوئے بقایا پر پہلے سے طے شدہ شرح کا استعمال کیا جاتا ہے۔ لہذا بعد کے سالوں کے مقابلہ شروع کے سالوں میں فرسودگی خرچ کی بڑی رقم حاصل کی جاتی ہے۔



شکل 7.2 : بقایا تقلیل قدر طریقے کے استعمال سے فرسودگی کی رقم

بقایا تقلیل قدر طریقہ کے تحت فرسودگی کی شرح مندرجہ ذیل فارمولا کو استعمال کر کے نکالی جاتی ہے:

$$R = \left[1 - n\sqrt[n]{\frac{s}{c}} \right] \times 100$$

جہاں r = شرح فرسودگی

n = متوقع مدت استعمال

s = بچی بچی قیمت (Scrap Value)

c = کسی اثاثہ کی لاگت

مثال کے طور پر ایک ٹرک کی اصل لاگت 9,00,000 روپے ہے اور اس کی باقی ماندہ قیمت 16 سال کی مدت استعمال کے بعد 50,000 روپے ہے۔ فرسودگی کی مناسب شرح ذیل میں نکالی جائے گی:

$$R = \left[1 - 16\sqrt[16]{\frac{50,000}{9,00,000}} \right] \times 100 = (1 - 0.834) \times 100 = 16.6\%$$

7.6.2.1 قلم زدگی قدر طریقے کی خوبیاں (Advantages of Written Down Value Method)

Method)

قلم زدگی قدر طریقے کے مندرجہ ذیل فوائد ہیں:

- یہ طریقہ اس حقیقت پسندانہ مفروضے پر مبنی ہے کہ اثاثہ سے ہونے والے فوائد وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کم ہوتے جاتے ہیں۔ لہذا یہ لاگت کے مناسب تعین کا متقاض ہے کیونکہ شروع کے سالوں میں زیادہ فرسودگی نکالی جاتی ہے کیونکہ اس وقت اثاثہ کی افادیت بعد کے سالوں کے مقابلہ زیادہ ہوتی ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اس وقت کم قابل استعمال ہوتے ہیں؛
- اس طریقہ سے ہر سال فرسودگی اور مرمت اخراجات کو ایک ساتھ رکھنے کی وجہ سے نفع و نقصان کھاتہ پر تقریباً یکساں نتیجہ برآمد ہوتا ہے؛
- انکم ٹیکس ایکٹ ٹیکس مقاصد کے لیے اس طریقے کو تسلیم کرتا ہے؛
- کیونکہ شروع کے سالوں میں اثاثہ کی لاگت کا بڑا حصہ قلم زد کر دیا جاتا ہے اس لیے اس کے متروک الاستعمال ہونے کے سبب ہونے والا نقصان کم ہو جاتا ہے؛
- یہ طریقہ قائم اثاثوں کے لیے زیادہ مناسب ہے جو لمبے عرصے تک باقی رہتے ہیں اور وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ جنہیں زیادہ مرمت کے اخراجات کی ضرورت ہوتی ہے۔
- اس طریقہ کو وہاں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے جہاں اثاثہ کے ناقابل استعمال یا متروک الاستعمال ہونے کی شرح زیادہ ہوتی ہے۔

7.6.2.2 قلم زدگی قدر/بقایا تقلیل طریقہ کی خامیاں

- اگرچہ یہ طریقہ زیادہ حقیقت پسندانہ مفروضہ پر مبنی ہے تاہم اس کی درج ذیل خامیاں ہیں:
- کیونکہ فرسودگی کو اس کی قلم زد قدر کی متعین فیصد پر نکالا جاتا ہے اس لیے اثاثہ کی قابل فرسودگی لاگت مکمل طور پر قلم زد نہیں کی جاسکتی؛
- فرسودگی کی مناسب شرح کا طے کرنا مشکل ہوتا ہے۔

7.7 خط مستقیم طریقہ اور قلم زدگی قدر طریقہ: ایک تقابلی تجزیہ (Straight Line Method and

Written Down Method: A Comparative Analysis)

خط مستقیم اور قلم زدگی قدر کے طریقے عملی طور پر فرسودگی کی رقم کا شمار کرنے کے لیے بالعموم استعمال کیے جاتے ہیں۔ ان دونوں طریقوں کے مابین مندرجہ ذیل اختلافی نکات ہیں:

7.7.1 فرسودگی نکالنے کی بنیاد (Basis of Charging Depreciation)

خط مستقیم طریقہ میں فرسودگی کو اصلی لاگت یا (تاریخی لاگت) کی بنیاد پر نکالا جاتا ہے۔ جبکہ قلم زدگی قدر طریقے میں فرسودگی نکالنے کی بنیاد سال کے شروع اثاثہ کی خالص کتابی قیمت (یعنی اصل لاگت - اس تاریخ تک کی فرسودگی) ہوتی ہے۔

7.7.2 فرسودگی کا سالانہ حساب خرچ (Annual Charge of Depreciation)

خط مستقیم طریقے کے تحت ہر سال فرسودگی کی سالانہ رقم مستقل اور ثابت رہتی ہے۔ جبکہ قلم زدگی قدر طریقے میں فرسودگی کی سالانہ رقم پہلے سال میں بہت زیادہ اور اس کے بعد کے سالوں میں گھٹتی رہتی ہے۔ اس فرق کا سبب دونوں طریقوں میں فرسودگی کا حساب/خرچ نکالنے کی بنیاد کا فرق ہے۔ خط مستقیم طریقے کے تحت فرسودگی کا حساب اصل لاگت پر لگایا جاتا ہے جبکہ قلم زدگی قدر طریقے میں اسے قلم زدگی قدر پر نکالا جاتا ہے۔

7.7.3 فرسودگی اور مرمت اخراجات کے تعلق سے نفع و نقصان کھاتہ کے کل خرچ

(Total Charge Against Profit and Loss Account on Account of Depreciation and Repair Expenses)

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ اثاثہ کی مدت استعمال کے بعد آئندہ سالوں میں اس پر مرمت کے اخراجات بڑھتے ہیں اس لیے خط مستقیم طریقے کے تحت بعد کے سالوں میں فرسودگی اور مرمت اخراجات کے متعلق نفع و نقصان کھاتہ کے بالمقابل کل چارج (لاگت/ قیمت) بڑھتا ہے۔ دوسری طرف قلم زدگی قدر طریقے میں بعد کے سالوں میں فرسودگی خرچ گھٹتا ہے۔ اس لیے فرسودگی اور خرچ کا میزان سال بہ سال یکساں یا برابر رہتا ہے۔

7.7.4 انکم ٹیکس قانون کے ذریعے تسلیم شدہ

(Recognition by Income Tax Law)

خط مستقیم کا طریقہ انکم ٹیکس قانون کے ذریعے تسلیم شدہ نہیں ہے جبکہ قلم زدگی قدر طریقہ انکم ٹیکس قانون کے ذریعے تسلیم شدہ ہے۔

7.7.5 مناسبت (Suitability)

خط مستقیم کا طریقہ ان اثاثوں کے لیے مناسب ہے جن میں مرمت اخراجات کم سے کم ہوتے ہیں؛ ان کے متروک الاستعمال ہونے کا امکان کم ہوتا ہے اور اثاثہ کی باقی ماندہ قیمت (Scrap Value) اس میں شامل مدت پر منحصر ہوتی ہے جیسے مطلق ملکیت کی زمین (Freehold Land) اور عمارتیں، حق اجارہ اور تجارتی مار کے وغیرہ۔ قلم زدگی قدر طریقہ ان اثاثوں کے لیے مناسب ہے جو تکنیکی تبدیلیوں سے اثر پذیر ہوتے ہیں اور وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ جن پر مرمت کے زیادہ اخراجات آتے ہیں جیسے پلانٹ اور مشینری، گاڑیاں، (Vehicles) وغیرہ۔

فرق کی بنیاد (Basis of Difference)	خط مستقیم طریقہ (Straight Line Method)	قلم زدگی قدر کا طریقہ (Written Down Value Method)
1- فرسودگی نکالنے کی بنیاد	اصل لاگت	کتابی قیمت (یعنی اصل لاگت نفی اس وقت تک نکالی گئی فرسودگی)
2- سالانہ فرسودگی خرچ / چارج	قائم (ثابت) سال	سال بہ سال گٹھتی رہتی ہے۔
3- فرسودگی اور مرمتوں سے متعلق نفع و نقصان کھاتہ کل خرچ / چارج	سال بہ سال غیر یکساں۔ بعد کے سالوں میں بڑھتا رہتا ہے۔	ہر سال تقریباً برابر۔
4- اکم ٹیکس قانون کے ذریعے تسلیم شدہ	تسلیم شدہ نہیں ہے۔	تسلیم شدہ ہے۔
5- مناسبت	یہ طریقہ ان اثاثوں کے لیے مناسب ہے جن میں مرمت کے اخراجات کم ہوتے ہیں۔ غیر مستعمل / متروک الاستعمال ہونے کا امکان کم ہوتا ہے اور باقی ماندہ قدر (Scrap Value) اس میں شامل مدت پر منحصر ہوتی ہے۔	یہ ان اثاثوں کے لیے مناسب ہے جو تکنیکی / فنی تبدیلیوں سے متاثر ہوتے ہیں اور وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ زیادہ مرمت چاہتے ہیں۔

شکل 7.3: خط مستقیم اور قلم زدگی قدر کے طریقے کا موازنہ

اپنے وہم وادراک کی جانچ کیجیے-III

آپ کے علاقے میں ڈاکٹر اگروال اور ڈاکٹر مہتہ دو دانتوں کے ڈاکٹر ہیں جن میں آپس میں مقابلہ رہتا ہے۔ دونوں مریضوں کے علاج کے لیے حال ہی میں کچھ مشینیں خریدی ہیں۔ ڈاکٹر اگروال نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ ہر سال فرسودگی کی مساوی رقم کو قلم زد (Write off) کرتے رہیں گے جبکہ ڈاکٹر مہتہ نے یہ سوچا ہے کہ شروع کے سالوں میں ایک بندی رقم کو قلم زد کر دیں گے البتہ دونوں میں فرسودگی کے طریقوں کے بارے میں کچھ زیادہ معلومات نہیں رکھتے۔ کیا آپ ان کو فرسودگی کے ان طریقوں کے بارے میں کچھ مزید بتانا چاہیں گے جن کو وہ کھاتہ کی رسی جانکاری کے بغیر استعمال کرنا چاہتے ہیں؟ آپ کی رائے میں ان میں زیادہ ہوشیار کون ہے؟ اپنے جواب کی تائید میں دلائل بھی لکھیے۔

7.8 فرسودگی کو ریکارڈ کرنے کے لیے طریقے

کھاتہ داری کی کتابوں میں قائم اثاثوں پر فرسودگی کو ریکارڈ کرنے کے لیے دو طرح کے انتظامات ہو سکتے ہیں:

- اثاثہ کھاتے سے فرسودگی چارج کرنا
- فرسودگی/مجموع فرسودگی کھاتے کے لیے بندوبست فراہم کرنا۔

7.8.1 اثاثہ کھاتے سے فرسودگی چارج کرنا

اس انتظام کے تحت، فرسودگی کو اثاثے کی قابل فرسودگی لاگت سے وضع (Debut) کر لیا جاتا ہے (اثاثہ کھاتہ میں کریڈٹ کر دیا جاتا ہے) اور نفع/نقصان کھاتے سے چارج (یا ڈیبٹ) کر دیا جاتا ہے۔ اس طریقے کے تحت جرنل اندراجات حسب ذیل ہوں گے:

- 1- اثاثہ کی خرید ریکارڈ کرنے کے لیے
 اثاثہ کھاتہ Dr. (صرف خریداری کے سال میں)
 (اثاثے کی لاگت کے ساتھ بشمول تنصیب، بھاڑہ وغیرہ۔)
 بینک/وینڈر کھاتہ سے
- 2- ہر سال کے اختتام پر دو اندراج ریکارڈ کیے جاتے ہیں
 (a) فرسودگی کو اثاثے کی لاگت سے وضع کرنے کے لیے
 فرسودگی کھاتہ Dr. (فرسودگی کی رقم سے)
 اثاثہ کھاتہ سے
 (b) فرسودگی کو نفع نقصان کھاتے سے چارج کرنے کے لیے
 نفع و نقصان کھاتہ Dr. (فرسودگی کی رقم سے)
 فرسودگی کھاتہ سے

- 3- جب اس طریقے کا استعمال کیا جاتا ہے تو قائم اثاثہ بیلنس شیٹ میں اثاثے کی جانب اپنی خالص کتابی قیمت پر ہوتا ہے (یعنی لاگت - اب تک چارج کی گئی فرسودگی) اور اپنی ابتدائی لاگت پر (جو کہ تاریخی لاگت بھی کہلاتی ہے) نہیں ہوتا۔

7.8.2 فرسودگی کھاتے مجموعی فرسودگی کھاتے کے لیے بندوبست کی فراہمی

(Creating Provision for Depreciation Account/ Accumulated Depreciation Account)

یہ طریقہ کسی اثاثہ پر فراہم کی گئی فرسودگی کو ایک علاحدہ کھاتے میں اکٹھا کرنے کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ اس کو عام طور پر بندوبست فرسودگی یا مجموع فرسودگی (Accumulated Depreciation) کہا جاتا ہے۔ فرسودگی کا اس طرح اکٹھا کیے جانے

سے اثاثہ کھاتہ کو کسی بھی طور پر تقسیم کرنے (Distribution) کی ضرورت نہیں ہے اور اثاثہ کو اس کی مدت استعمال کے سلسلہ وار سالوں پر اس کی اصل لاگت پر دکھایا جانا جاری رہتا ہے۔ فرسودگی کے اندراج کے لیے اس طریقے کی کچھ بنیادی خصوصیات ہیں جنہیں ذیل میں دیا گیا ہے:

- اثاثہ کھاتہ تمام زندگی ہر سال اپنی اصل لاگت میں نظر آنا؛
- ہر حسابی سال کے اختتام پر اثاثہ کھاتہ میں تطبیق (Adjustment) کیے جانے کے بجائے فرسودگی کو ایک علاحدہ کھاتہ میں مجتمع کیا جاتا ہے۔

اس طریقے کے تحت درج ذیل اندراجات (Entries) ریکارڈ کیے جاتے ہیں:

- 1- اثاثہ کی خرید کے اندراج کے لیے
 اثاثہ کھاتہ Dr.
 (صرف خریداری کے سال میں)
 (اثاثہ کی لاگت کے ساتھ بشمول تنصیبی اور دیگر اخراجات)
 بینک / وینڈر سے (نقد یا ادھار خریداری)

- 2- ہر سال کے اختتام پر درج ذیل دو جرنل اندراجات کیے جاتے ہیں:
 (a) فرسودگی رقم کو فرسودگی کے لیے بندوبست کھاتہ کو میں کریڈٹ کرنے کے لیے
 فرسودگی کی رقم کے ساتھ Dr.
 فرسودگی کھاتہ
 فرسودگی بندوبست کھاتہ سے
 (b) نفع و نقصان کھاتہ میں فرسودگی کو خرچ کے لیے
 نفع و نقصان کھاتہ Dr.
 (فرسودگی کی رقم کے ساتھ)
 نفع و نقصان کھاتہ
 فرسودگی کھاتہ سے

3- بیلنس شیٹ کے اندراجات

بیلنس شیٹ میں قائم اثاثہ، اثاثہ کی جانب اپنی اصل لاگت پر ہی دکھایا جاتا رہے گا اور تا حال نکالی گئی فرسودگی، فرسودگی بندوبست کھاتہ (Provision for Depreciation Account) میں دکھائی جائے گی جیسے یا تو بیلنس شیٹ میں واجبات کی جانب یا پھر بیلنس شیٹ کی اثاثہ کی جانب متعلقہ اثاثہ کی اصل لاگت میں سے گھٹا کر دکھایا جاسکتا ہے۔

مثال 1

میسرز سنگھانیہ اینڈ برادرز نے ایک پلانٹ یکم اپریل 2002 کو 5,00,000 روپے کا خریدا اور اس کی تنصیب پر 50,000 روپے خرچ کیے۔ اس پلانٹ کی باقی ماندہ قیمت کا پہلے 10 سالہ مدت استعمال کے بعد 10,000 روپے تخمینہ لگایا گیا۔ سال 2002-03 کے لیے جرنل اندراجات کیجیے اور پہلے تین سال کا پلانٹ اکاؤنٹ اور فرسودگی کھاتہ تیار کیجیے کہ فرسودگی خط مستقیم طریقہ پر نکالی گئی ہے جبکہ:

(i) کھاتوں کی کتابیں ہر سال 31 مارچ کو بند کی جاتی ہیں؛

(ii) اور فرم، اثاثہ کھاتہ پر فرسودگی چارج کرتی ہے۔

سنگھانیہ اینڈ برادرز کی کتاب
جرنل

تاریخ	تفصیل	L.F.	ڈیبٹ رقم روپے	کریڈٹ رقم روپے
2002 01 اپریل	Dr. پلانٹ کھاتہ بینک کھاتہ سے (5,00,000 روپے میں پلانٹ خریدا)		5,00,000	5,00,000
01 اپریل	Dr. پلانٹ کھاتہ بینک کھاتہ سے (پلانٹ لگانے پر کیا گیا خرچ)		50,000	50,000
2003 31 مارچ	Dr. فرسودگی کھاتہ پلانٹ کھاتہ سے (اثاثے پر فرسودگی لگائی گئی)		54,000	54,000
31 مارچ	Dr. نفع و نقصان کھاتہ فرسودگی کھاتہ سے (نفع و نقصان کھاتہ پر فرسودگی ڈیبٹ کی گئی)		54,000	54,000

پلانٹ اکاؤنٹ

Dr.				Cr.			
تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے
2002 01 اپریل	بینک (انسٹالیشن خرچ)		5,00,000	2003 31 مارچ	فرسودگی بیلنس c/d		54,000 4,96,000
			50,000				
			5,50,000				5,50,000
2003 01 اپریل	بیلنس b/d		4,96,000	2004 31 مارچ	فرسودگی بیلنس c/d		54,000 4,42,000 4,96,000
			4,96,000				
2004 01 اپریل	بیلنس b/d		4,42,000	2005 31 مارچ	فرسودگی بیلنس c/d		54,000 3,88,000 4,42,000
			4,42,000				
2005 01 اپریل	بیلنس b/d		3,88,000				

فرسودگی کھاتہ

Dr.				Cr.			
تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے
2003 31 مارچ	پلائٹ		54,000	2003 31 مارچ	نفع و نقصان		54,000
2004 31 مارچ	پلائٹ		54,000	2004 31 مارچ	نفع و نقصان		54,000
2005 31 مارچ	پلائٹ		54,000	2005 31 مارچ	نفع و نقصان		54,000

ورکنگ نوٹس

(1) اصل لاگت کی تحسیب

(Rs.)

5,00,000

خریداری لاگت

50,000

اضافہ: لاگت تنصیب

5,50,000

اصل لاگت

10,000

باقی نہ قدر

10 سال

مدت استعمال

$$\frac{\text{Rs. } 5,50,000 - \text{Rs. } 10,000}{10} = \text{Rs. } 54,000 \text{ p.a.} = \text{رقم فرسودگی}$$

مثال 2

میسرز مہرا اینڈ سنز نے یکم اکتوبر 2003 کو 1,80,000 میں ایک مشین خریدی اور 20,000 اس کی تنصیب پر خرچ کیے۔ فرم ہر سال اصل لاگت پر 10% کی شرح سے فرسودگی کو قلمزدگی کرتی ہے۔ سال 2003 کے لیے ضروری جرنل اندراجات ریکارڈ کیجیے اور پہلے تین سال کے لیے مشین کھاتہ اور فرسودگی کھاتہ تیار کیجیے یہ فرض کرتے ہوئے کہ:

(i) کھاتوں کی کتابیں ہر سال مارچ میں بند ہوتی ہیں اور

(ii) فرم اثاثہ کھاتہ سے فرسودگی نکالتی ہے۔

حل

مہرا اینڈ سنز کی کتابیں
جرنل

تاریخ	تفصیل	L.F.	ڈیبٹ رقم روپے	کریڈٹ رقم روپے
2003 01 اکتوبر	Dr. مشین کھاتہ بینک کھاتہ (1,80,000 میں مشین خریدی)		1,80,000	1,80,000
01 اکتوبر	Dr. مشین کھاتہ بینک کھاتہ (انسٹالیشن پر خرچ کیا گیا)		20,000	20,000
2004 31 مارچ	Dr. فرسودگی کھاتہ مشین کھاتہ (اثاثے پر فرسودگی لگائی گئی)		10,000	10,000
31 مارچ	Dr. نفع و نقصان کھاتہ فرسودگی کھاتہ (فرسودگی نفع و نقصان کھاتہ سے ڈیبٹ کی گئی)		10,000	10,000
2005 31 مارچ	Dr. فرسودگی کھاتہ مشین کھاتہ (مشین پر فرسودگی چارج کی گئی)		20,000	20,000
31 مارچ	Dr. نفع و نقصان کھاتہ فرسودگی کھاتہ To (نفع و نقصان کھاتے سے فرسودگی ڈیبٹ کی گئی)		20,000	20,000
2006 31 مارچ	Dr. فرسودگی کھاتہ مشین کھاتہ To (مشین پر فرسودگی چارج کی گئی)		20,000	20,000
31 مارچ	Dr. نفع و نقصان کھاتہ فرسودگی کھاتہ To (فرسودگی نفع و نقصان کھاتہ سے ڈیبٹ کی گئی)		20,000	20,000

میسرز مہرا اینڈ سنز کی کتابیں
مشین کھاتہ

Dr.				Cr.			
تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے
2009 01 اکتوبر 01 اکتوبر	بینک بینک (انسٹالیشن خرچ)		1,80,000 20,000	2004 31 مارچ	فرسودگی (6 ماہ کے لیے) بیلنس c/d		10,000 1,90,000
			2,00,000	31 مارچ			2,00,000
2010 01 اپریل	بیلنس b/d		1,90,000	31 مارچ	فرسودگی بیلنس c/d		20,000 1,70,000
			1,90,000				1,90,000
2011 01 اپریل	بیلنس b/d		1,70,000	2006 31 مارچ	فرسودگی بیلنس c/d		20,000 1,50,000 1,70,000
			1,70,000				

فرسودگی کھاتہ

Dr.				Cr.			
تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے
2004 31 مارچ	مشین		10,000 10,000	2004 31 مارچ	نفع و نقصان		10,000 10,000
2005 31 مارچ	مشین		20,000 20,000	31 مارچ	نفع و نقصان		20,000 20,000
2006 31 مارچ	مشین		20,000 20,000	2006 31 دسمبر	نفع و نقصان		20,000 20,000

یادداشت

(1) مشین کی اصل لاگت کی تحسیب

روپے	
1,80,000	خریداری لاگت
20,000	اضافہ: لاگت تنصیب
2,00,000	اصل لاگت
(2) فرسودگی خرچ = 10% of Rs. 2,00,000 =	

20,000 p.a. روپے

(3) سال 2003 کے دوران فرسودگی صرف 6 سال کے لیے خارج کی جائے گی کیونکہ تاریخ حصول کیم اکتوبر 2003 ہے یعنی سال 2003-04 کے دوران اثاثہ صرف 6 ماہ کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

$$(4) \text{ فرسودگی } 10,000 \text{ روپے} = \frac{6}{12} \times 20,000 = (2003 - 4)$$

مثال 3

سوال نمبر 2 میں دیے گئے اعداد و شمار کی بنیاد پر جرنل اندراجا کو ریکارڈ کیجیے اور مشین کھاتہ تیار کیجیے۔ اگر فرم فرسودگی کھاتے کے لیے بندوبست کا حساب کتاب رکھتی ہے تو پہلے تین سال کے لیے فرسودگی کھاتہ اور فرسودگی کھاتے کے لیے بندوبست کا حساب تیار کیجیے۔

حل

مہرا اینڈ سنز کی کتابیں
مشین کھاتہ

Dr.

Cr.

تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے
2003 1 اکتوبر 1 اکتوبر	بینک بینک (انسٹالیشن خرچ)		1,80,000 20,000	2004 31 مارچ	بیلنس c/d		2,00,000
			2,00,000				2,00,000
2004 01 اپریل	بیلنس b/d		2,00,000 2,00,000	2005 31 مارچ	بیلنس c/d		2,00,000 2,00,000

فرسودگی کھاتے کے لیے بندوبست

Dr.				Cr.			
تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے
2010 31 مارچ	بیلنس c/d		10,000	2011 31 مارچ	فرسودگی		10,000
			10,000				10,000
2005 31 مارچ	بیلنس c/d		30,000	2012 01 اپریل 31 مارچ	بیلنس b/d فرسودگی		10,000
			30,000				20,000
2006 31 مارچ	بیلنس c/d		50,000	2013 1 اپریل 2006 31 مارچ	بیلنس b/d فرسودگی		30,000
			50,000				20,000
							50,000

فرسودگی کھاتہ

Dr.				Cr.			
تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے
2004 31 مارچ	فرسودگی بندوبست کھاتہ		10,000	2004 31 مارچ	نفع و نقصان		10,000
			10,000				10,000
2005 31 مارچ	فرسودگی بندوبست کھاتہ		20,000	2005 31 مارچ	نفع و نقصان		20,000
			20,000				20,000
2006 31 مارچ	فرسودگی بندوبست کھاتہ		20,000	2006 31 مارچ	نفع و نقصان		20,000
			20,000				20,000

مثال 4

ڈالمیا ٹیکسٹائل ملز نے یکم اپریل 2010 کو روپے میں میسرز آہوجا اینڈ سنز سے ادھار مشینری خریدی اور 10,000 روپے اس کی تنصیب پر خرچ کیے۔ قلم زد قدر کی بنیاد پر 10% کی شرح سے فرسودگی فراہم کی گئی۔ پہلے تین سال کے لیے مشینری کھاتہ تیار کیجیے۔ کتابیں ہر سال 31 مارچ کو بند کی جاتی ہیں۔

حل

ڈالمیا ٹیکسٹائل کی کتابیں
مشینری کھاتہ

Dr.							Cr.
تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے
2010 01 اپریل	بینک بینک		2,00,000 10,000 2,10,000	2011 31 مارچ	فرسودگی بیلنس c/d		21,000 ¹ 1,89,000 2,10,000
2011 01 اپریل	بیلنس b/d		1,89,000 1,89,000	2012 31 مارچ	فرسودگی بیلنس c/d		18,900 ² 1,70,100 1,89,000
2012 01 اپریل	بیلنس b/d		1,70,100 1,70,100	2013 31 مارچ	فرسودگی بیلنس c/d		17,010 ³ 1,53,090 1,70,100
2004	بیلنس b/d		1,53,090				

فرسودگی رقم کی تحسیب

1۔ فرسودگی رقم کی تحسیب

(روپے)
2,10,000 (یعنی 2,00,000 + 10,000)

01.01.2010 کو اصل لاگت

نئی: سال 2001 کے لیے فرسودگی

(21,000)¹

(2,10,000) کی 10% کی شرح سے

1,89,000

31.12.2001/01.01.2011 قلم زد قدر (WDV)

نفی: سال 2012 کے لیے فروڈگی

(18,900)² (1,89,000 کی 10% کی شرح سے)

1,70,100 31.12.2002/01.01.2003 کو قلم زد قدر (WDV)

نفی: سال 2003 کے لیے فروڈگی

(17,010)³ (1,70,100 کی 10% کی شرح سے)

1,53,090 31.12.2013 (WDV) کو قلم زد قدر

مثال 5

میسرز سہانی انٹرپرائز نے یکم جولائی 2001 کو 40,000 روپے میں ایک پرنٹنگ مشین خریدی اور اس کی ڈھلائی اور تنصیب پر 5,000 روپے خرچ کیے۔ ایک دوسری مشین یکم جنوری 2003 کو 35,000 روپے میں خریدی گئی۔ قلم زد قدر پر 20% کی شرح سے فروڈگی چارج کی گئی۔ پرنٹنگ مشین کھاتہ 31 مارچ میں ختم ہوئے سالوں 2002، 2003، 2004 اور 2005 کے لیے کھاتہ تیار کیجیے۔

حل

سہانی انٹرپرائز کی کتابیں
پرنٹنگ مشین کھاتہ

Dr.				Cr.			
تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے
2001 01 جولائی	بینک بینک		40,000 5,000 45,000	2002 31 مارچ	فروڈگی بیلنس c/d		6,750 ¹ 38,250 45,000
2002 01 جولائی 01 جنوری	بیلنس b/d بینک		38,250 35,000 73,250	2003 31 مارچ	فروڈگی بیلنس c/d		9,400 ² 63,850 73,250
2003 01 اپریل	بیلنس b/d		63,850	2004 31 مارچ	فروڈگی بیلنس c/d		12,770 ³ 51,080 63,850
2004 01 اپریل	بیلنس b/d		63,850 51,080				

ضروری یادداشت

(روپے)	
45,000	یکم جولائی 2001 کو خریدی گئی مشین کی اصل لاگت
(6,750) ¹	نئی: 31 مارچ 2002 تک فرسودگی (9 ماہ کے لیے 20% کی شرح سے)
38,250	
35,000	+ یکم جنوری 2003 کو خریدی گئی نئی مشین کی لاگت
73,250	
	(-) 2003 - 2002 کے لیے فرسودگی
(9,400) ²	(38,250 کی 10% کی شرح سے + 35,000 کی 20% کی شرح سے 3 ماہ کے لیے)
63,850	31 مارچ 2003 کو قلم زد قدر
(12,770) ³	(-) سال 2003-04 کے لیے فرسودگی (73,850 روپے کی 20% کی شرح سے)
51,080	31 مارچ 2004 کو قلم زد قدر (WDV)

اپنے فہم و ادراک کی جانچ کیجیے

بساویہ کنفیکشنز نے یکم جولائی 2003 کو ایک کولڈ اسٹوریج پلانٹ 1,00,000 روپے کا خریدا۔ پہلے تین سال کے واسطے فرسودگی کے لیے نکالی گئی رقم کا موازنہ کیجیے۔ پہلے تین سالوں کے لیے درج ذیل کا استعمال کرتے ہیں:

- 1- فرسودگی کی شرح 10% اصل لاگت کی بنیاد پر؛
- 2- فرسودگی کی شرح قلم زدگی قدر کی بنیاد پر؛
- 3- فرسودگی کی نکالی گئی رقم کو گراف پر بھی پیش کیجیے۔

7.9 اثاثہ کی فروخت (Disposal of Asset)

اثاثہ کا متروک الاستعمال ہونا یا تو اس کی مدت استعمال کے اختتام پر ہوتا ہے یا پھر مدت استعمال کے دوران ہی ناقابل استعمال ہونے یا پھر دوسرے عامل کے سبب ہوتا ہے۔

اگر اسے مدت استعمال کے اختتام پر فروخت کیا جاتا ہے تو اثاثہ کی بطور اسکرپ فروخت سے حاصل شدہ رقم کو اثاثہ کھاتے میں کریڈٹ کر دیا جائے گا اور اس کا بیلنس نفع و نقصان میں منتقل کر دیا جائے گا، اس ضمن میں درج ذیل جرنل اندراجات ریکارڈ کیے جاتے ہیں:

1- بطور اسکرپ اٹاٹھ کی فروخت کے لیے:

Dr.

بینک کھاتہ

اثاثہ کھاتہ سے

2- اثاثہ کھاتے میں بقایا رقم کی منتقلی کے لیے:

(a) منافع کی صورت میں

Dr.

بینک کھاتہ

نفع و نقصان کھاتہ سے

(b) نقصان کی صورت میں

Dr.

نفع و نقصان کھاتہ

اثاثہ کھاتہ سے

بہر حال اگر فرسودگی کے ریکارڈ کرنے کے لیے فرسودگی بندوبست کھاتہ کو استعمال کیا گیا ہے تو مذکورہ اندراجات کرنے سے پہلے فرسودگی بندوبست کھاتہ کی بقایا رقم کو اثاثہ کھاتہ میں مندرجہ ذیل جرنل اندراج کے ذریعے منتقل کر دیجیے:

Dr.

فرسودگی بندوبست کھاتہ

To اثاثہ کھاتہ

مثال کے طور پر آرائس لمیٹڈ نے ایک گاڑی 4,00,000 روپے میں خریدی۔ تخمینہ لگایا گیا کہ چار سال بعد اس کی باقی ماندہ قیمت 40,000 روپے ہوگی۔ ہر سال فرسودگی کے لیے نکالی جانے والی رقم کو خط مستقیم طریقے پر معلوم کیجیے اور بتائیے کہ گاڑی کھاتہ چار سال تک کس طرح نظر آئے گا جبکہ گاڑی آخر میں 50,000 روپے کی فروخت کی جائے اور جب کہ:

(a) فرسودگی کو اثاثہ کھاتہ سے نکالا گیا ہو؛ اور

(b) فرسودگی بندوبست کھاتہ تیار کیا گیا ہو۔

آرائس لمیٹڈ کی حسابی کتابوں میں درج ذیل اندراجات پر غور کیجیے۔

(a) جب کہ فرسودگی کو اثاثہ کھاتہ سے نکالا

آرائیں لمیٹڈ کی کتاب
گاڑی کھاتہ

Dr.				Cr.			
تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے
I سال	بینک		4,00,000	سال کے آخر میں	فرسودگی بیلنس c/d		90,000
							3,10,000
			4,00,000				4,00,000
II سال	بیلنس b/d		3,10,000	سال کے آخر میں	فرسودگی بیلنس c/d		90,000
							2,20,000
			3,10,000				3,10,000
III سال	بیلنس b/d		2,20,000	سال کے آخر میں	فرسودگی بیلنس c/d		90,000
							1,30,000
			2,20,000				2,20,000
IV سال	بیلنس b/d نفع و نقصان (گاڑی کی فروخت پر نفع)		1,30,000		فرسودگی بینک		99,000
			10,000				50,000
			1,40,000				1,40,000

(b) جبکہ فرسودگی کھاتے کے لیے بندوبست کیا گیا ہو

آرائیں لمیٹڈ کی کتابیں
گاڑی کھاتہ

Dr.				Cr.			
تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے
I سال	بینک		4,00,000	سال کے آخر میں	بیلنس c/d		4,00,000
							4,00,000
			4,00,000				4,00,000
II سال	بیلنس b/d		4,00,000	سال کے آخر میں	بیلنس c/d		4,00,000
							4,00,000
			4,00,000				4,00,000

III year	بیلنس b/d	4,00,000	سال کا آخر	بیلنس c/d		
		4,00,000				4,00,000
IV year	بیلنس b/d	4,00,000		بندوبست برائے فرسودگی		3,60,000
	بیلنس b/d	4,00,000		بینک		50,000
	نفع و نقصان (گاڑی کی فروخت پر نفع)	10,000				
		4,10,000				4,10,000

بندوبست برائے فرسودگی

Dr.							Cr.
تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے
Ist سال	بیلنس b/d		90,000	سال کے آخر میں	فرسودگی		90,000
			90,000				90,000
II سال	بیلنس b/d		1,80,000	سال کے آخر میں	بیلنس c/d فرسودگی		90,000
			1,80,000				90,000
III سال	بیلنس b/d		2,70,000	سال کے آخر میں	بیلنس c/d فرسودگی		1,80,000
			2,70,000				90,000
IV سال	مشینری		3,60,000	سال کے آخر میں	بیلنس c/d فرسودگی بندوبست		2,70,000
			3,60,000				90,000
							3,60,000

7.9.1 متروک اثاثہ کھاتے کا استعمال (Use of Asset Disposal Account)

متروک اثاثہ کھاتہ ایک ہی ہیڈ (Head) کے تحت اثاثہ کی فروخت پر مشتمل تمام لین دین کی اثاثے کی اصل لاگت اثاثے پر تازہ ترین مجتمع (Accumulated) فرسودگی، اثاثے کی قیمت فروخت، اثاثے کے فالتو پروں (اگر ہوں) کی قیمت اور فروخت (Disposal) پر حاصل نفع و نقصان یہ سب اس کے متعلقہ متغیرات (Variables) ہیں۔ اس رقم کا بقایا نفع اور نقصان کھاتے میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔

یہ طریقہ عام طور پر اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب اثاثہ کا کوئی جزو فروخت کیا جاتا ہے اور بندوبست برائے فرسودگی کھاتہ موجود ہوتا ہے۔

اس طریقے کے تحت ایک نیا کھاتہ بعنوان متروک اثاثہ کھاتہ کھولا جاتا ہے۔ فروخت کیے جانے والے اثاثہ کی اصل لاگت کو متروک اثاثہ کھاتہ میں ڈیبٹ کر دیا جاتا ہے اور اثاثہ کی فروخت کی تاریخ تک فرسودگی بندوبست کھاتہ میں دکھائی گئی مجموعہ فرسودگی رقم کو اثاثہ فروخت کھاتہ سے کریڈٹ کر دیا جاتا ہے۔ اثاثہ کی فروخت سے حاصل شدہ خالص (Net) رقم کو بھی اس کھاتے میں کریڈٹ کر دیا جاتا ہے۔ متروک اثاثہ کھاتہ کا بقیہ نفع یا نقصان ظاہر کرتا ہے جسے نفع اور نقصان کھاتے میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ اس طریقہ کا فائدہ یہ ہے کہ یہ ایک مقام پر اثاثہ کی فروخت سے متعلق تمام لین دین کی مکمل تصویر پیش کرتا ہے۔ Asset اثاثہ فروخت کھاتہ کی تیاری کے لیے مطلوبہ اندراجات مندرجہ ذیل ہیں:

1- اثاثہ فروخت کھاتہ Dr. (فروخت کیے جانے والے اثاثہ کی اصل لاگت کے ساتھ)

اثاثہ کھاتہ سے

2- بندوبست برائے فرسودگی کھاتہ Dr. (فرسودگی بندوبست کھاتہ میں مجموعی بقایا کے ساتھ)

اثاثہ فروخت کھاتہ سے

3- بینک کھاتہ Dr. (خالص فروخت کی رقم کے ساتھ)

اثاثہ فروخت کھاتہ سے

اثاثہ فروخت کھاتہ سے بالآخر ڈیبٹ یا کریڈٹ بقایا دکھاتا ہے۔ اس کھاتہ کا ڈیبٹ بقایا فروخت پر نقصان ظاہر کرتا ہے اور اسے اس طرح سے پیش کیا جائے گا:

نفع و نقصان کھاتہ Dr. (فروخت پر نقصان کی رقم کے ساتھ)

اثاثہ فروخت کھاتہ سے

اس کھاتہ کے کریڈٹ بیلنس اور فروخت پر نفع کو مندرجہ ذیل جرنل اینٹری کے ذریعہ بند کر دیا جائے گا۔ مثال کے طور پر کرن انٹرپرائزز کی کتابوں میں 31 مارچ 2010 کو مندرجہ ذیل بقایا (Balance) تھے۔

6,00,000 روپے

مشینری (گروس قدر)

2,50,000 روپے

بندوبست برائے فرسودگی

یکم نومبر 2006 کو 1,00,000 روپے کی مشین خریدی، 60,000 روپے کی مجموعی فرسودگی رقم پر اسے یکم اپریل 2011 کو 35,000 روپے میں فروخت کر دیا۔ اثاثہ فروخت کھاتہ کو مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کیا جائے گا۔

کرن انٹرپرائز کی کتابیں
مشینری فروخت کھاتہ

Dr.				Cr.			
تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے
2011 01 اپریل	مشینری		1,00,000	2011 01 اپریل	فروڈگی		60,000
				01 اپریل	بندوبست		35,000
				2012 31 مارچ	پینک		
					نفع و نقصان		
					(بکری پر نقصان)		5,000 ¹
			1,00,000				1,00,000

مشینری کھاتہ

Dr.				Cr.			
تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے
2010 31 مارچ	بیلنس b/d		6,00,000	2010 01 اپریل	مشین		1,00,000
				2011 31 مارچ	ڈسپوزل (فروخت)		
			6,00,000				6,00,000

یادداشت

Rs.
1,00,000
(60,000)
40,000
(35,000)
5,000¹

- (1) مشینری کی فروخت پر نقصان کی تحسب
فروخت کردہ اثاثے کی اصل لاگت
نفی: مجمع فروڈگی
- (2) بکری قدر
بکری پر نقصان (یعنی 40,000-35,000 روپے)

مثال 6

کھوسلہ ٹرانسپورٹ کمپنی نے یکم جنوری 2001 کو 1,00,000 کے پانچ ٹرک خریدے جن میں ہر ایک کی قیمت 20,000 روپیہ تھی۔ خط مستقیم طریقے کا استعمال کر کے 10% سالانہ کی شرح سے فرسودگی فراہم کی گئی اور بندوبست برائے فرسودگی کھاتہ میں مجتمع کی گئی۔ یکم جنوری 2002 کو ایک ٹرک 15,000 روپے میں فروخت کر دیا گیا۔ یکم جنوری 2003 کو دوسرا ٹرک (جو یکم جنوری 2001 کو 20,000 روپے میں خریدا گیا تھا) 18,000 روپے میں بیچ دیا گیا۔ یکم اکتوبر 2003 کو ایک نیا ٹرک 30,000 روپے میں خریدا گیا۔ آپ دسمبر 2001، 2002 اور 2003 کو ختم ہونے والے سالوں کے لیے ٹرک کھاتہ، بندوبست برائے فرسودگی کھاتہ اور ٹرک فروخت (Disposal) کھاتہ تیار کیجئے اور فرض کر لیجئے کہ فرم اپنے کھاتوں کو ہر سال دسمبر میں بند کر دیتی ہے۔

حل

کھوسلہ ٹرانسپورٹ کمپنی کی کتاب
ٹرک کھاتہ

Dr.	Cr.
رقم روپے	رقم روپے
J.F.	J.F.
تفصیلات	تفصیلات
تاریخ	تاریخ
2001 01 جنوری	2001 31 دسمبر
بینک (ٹرک کی خریداری)	بیلنس c/d
1,00,000	1,00,000
2002 01 جنوری	2002 01 جنوری
بیلنس b/d	ٹرک فروخت
1,00,000	20,000
1,00,000	80,000
2003 01 جنوری	2003 01 جولائی
بیلنس b/d	ٹرک فروخت
80,000	20,000
01 اکتوبر	بیلنس c/d
بینک (نئے ٹرک کی خریداری)	90,000
30,000	
1,10,000	1,10,000

ٹرک فروخت (Disposal) کھاتہ

Dr.				Cr.			
تاریخ	تفصیلات	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	J.F.	رقم روپے
2002 01 جنوری	مشینری		20,000	2002 01 جنوری 01 جنوری 01 جنوری	بندوبست برائے فرسودگی پینک (بکری) نفع و نقصان (بکری پر نقصان)		2,000 15,000 3,000 ⁴
			20,000				20,000
2003 01 جولائی 01 جولائی	مشینری نفع و نقصان (بکری پر نفع) ⁵		20,000 3,000	2003 01 جولائی 01 جولائی	بندوبست برائے فرسودگی (2,000 روپے + 2,000 + 1,000) پینک (بکری)		5,000 18,000 23,000
			23,000				

بندوبست برائے فرسودگی کھاتہ

Dr.				Cr.			
تاریخ	تفصیلات	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	J.F.	رقم روپے
2001 31 دسمبر	بیلنس c/d		10,000	2001 31 دسمبر	فرسودگی		10,000 ¹
			10,000				10,000
2002 01 جنوری 31 دسمبر	ٹرک فروخت بیلنس c/d		2,000 16,000	2002 01 جنوری 31 جنوری	بیلنس b/d فرسودگی		10,000 8,000 ²
			18,000				18,000
2003 01 جنوری 31 دسمبر	ٹرک فروخت بیلنس c/d		5,000 18,750	2003 01 جنوری 31 دسمبر	بیلنس b/d فرسودگی (6000 روپے + 1000 + 750)		16,000 7,750 ³
			23,750				23,750

یادداشت

Rs.	1- فرسودگی کی رقم کی تحسب
	2001 سال
10,000 ¹	ایک سال کے لیے 1,00,000 روپے پر 10%
	2002 سال
8000 ²	ایک سال کے لیے 80,000 روپے پر 10%
	2003 سال
6,000	ایک سال کے لیے 60,000 روپے پر 10%
1,000	چھ ماہ کے لیے 20,000 روپے پر 10%
7,50	تین ماہ کے لیے 30,000 روپے پر 10%
7,750 ³	
	2- پہلے ٹرک کی فروخت پر نقصان
20,000	یکم جنوری 2001 کو اصل لاگت
(2,000)	نئی: فرسودگی 10% پر
18,000	یکم جنوری 2002 کو کتابی قیمت
(15,000)	یکم جنوری 2002 کو فروخت قیمت حاصل ہوئی
3,000 ⁴	پہلی مشین کی فروخت پر نقصان
	3- دوسرے ٹرک کی فروخت پر نقصان
20,000	یکم جنوری 2001 کو اصل لاگت
(2,000)	نئی: سال 2001 کے لیے 10% پر فرسودگی
(2,000)	2002 کے لیے 10% پر فرسودگی
(1,000)	جولائی 2003 تک چھ ماہ کے لیے 10% کی شرح سے فرسودگی
15,000	1.7.2003 کو کتابی قیمت
18,000	فروخت قیمت
3,000 ⁵	فروخت پر نفع

مثال 7

یکم اپریل 2004 کو میسرز کنشکا ٹریڈرس کی کتابوں میں درج ذیل بیلنس تھا: فرنیچر کھاتہ 50,000 روپے اور بندوبست برائے فرسودگی کھاتہ = 22,000 روپے۔ یکم اکتوبر 2004 کو اس فرنیچر کا ایک حصہ جو یکم اپریل 2000 کو 20,000 روپے خریدا گیا تھا 5,000

روپے میں فروخت کرایا گیا۔ اسی تاریخ کو 25,000 روپے کی قیمت کا نیا فرنیچر خریدا گیا۔ اثاثہ کی اصل لاگت پر 10% سالانہ کی شرح سے فرسودگی فراہم کی گئی اور فروخت کے سال میں اثاثے پر کوئی فرسودگی چارج نہیں کی گئی۔ 31 مارچ 2005 کو ختم ہونے والے سال کے لیے فرنیچر کھاتہ اور بندوبست برائے فرسودگی کھاتہ تیار کیجیے۔

حل

کنشکا ٹریڈرس کی کتابیں
فرنیچر کھاتہ

Dr.				Cr.			
تاریخ	تفصیلات	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	J.F.	رقم روپے
2004 01 اپریل 10 اکتوبر	b/d بیلنس بینک		50,000 25,000	2004 01 اکتوبر 01 اپریل	بینک بندوبست برائے فرسودگی نفع و نقصان کھاتہ (بکری پر نقصان) بیلنس c/d		5,000 8,000 7,000 ¹ 55,000
			75,000				75,000

فرنیچر کھاتہ پر فرسودگی کے لیے بندوبست

Dr.				Cr.			
تاریخ	تفصیلات	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	J.F.	رقم روپے
2004 01 اکتوبر	فرنیچر (فرنیچر کی فروخت پر فرسودگی مجتمع کی گئی)		8,000	2004 01 اپریل	بیلنس b/d		22,000
2005 31 مارچ	بیلنس c/d		18,250	2005 31 مارچ	فرسودگی (3,000+1,250) روپے		4,250
			26,250				26,250

یادداشت

	1- فرسودگی کی رقم کی تحسیب
Rs.	بکری پر نقصان کا حساب
20,000	یکم اکتوبر 2004 کو فرنیچر کی اصل لاگت
	نفی: یکم اپریل 2000 سے 31 مارچ 2004 تک 4 سال کی فرسودگی
8,000	(بکری کے سال میں کوئی فرسودگی نہیں) اصل لاگت پر سالانہ شرح 10%
12,000	یکم اکتوبر 2004 کو قیمت
5,000	بکری قیمت
7,000 ¹	2- بکری پر نقصان
	سال 2004-2005 کے لیے 30,000 روپے پر 10% کی شری سے فرسودگی
3,000	(Rs. 50,000 - Rs. 20,000) پورے سال کے لیے
1,250	6 ماہ کے لیے 25,000 روپے 10%
4,250	

مثال 8

کھاتے کے ساتھ ساتھ فرنیچر فروخت کھاتے کو بھی تیار کراتی ہے۔

انل ٹریڈرس کی کتابیں
فرنیچر کھاتہ

Dr.				Cr.			
تاریخ	تفصیلات	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	J.F.	رقم روپے
2004 01 اپریل	بیلنس b/d		50,000	2004 01 اپریل	فرنیچر فروخت		20,000
01 اکتوبر	بینک		25,000	2005 31 مارچ	بیلنس c/d		55,000
			75,000				75,000

فرنیچر کھاتہ پر فرسودگی کے لیے بندوبست

Dr.				Cr.			
تاریخ	تفصیلات	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	J.F.	رقم روپے
04 اکتوبر 2004	فرنیچر فروخت		8,000	01 اپریل 2004	بیلنس b/d		22,000
31 مارچ 2005	بیلنس c/d		18,250	31 مارچ 2005	فرسودگی		4,250
			26,250				26,250

فرنیچر فروخت کھاتہ

Dr.				Cr.			
تاریخ	تفصیلات	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	J.F.	رقم روپے
04 اکتوبر 2004	فرنیچر		20,000	01 اکتوبر 2004	بندوبست برائے فرسودگی		8,000
					بینک		5,000
					نفع و نقصان کھاتہ		7,000
			20,000		(بکری پر نقصان)		20,000

مثال 9

یکم جون 2001ء میں اینڈسٹری نے ایک پرانا پلانٹ 2,00,000 روپے میں خریدا اور اس کی مرمت پر 10,000 روپے خرچ کیے۔ کمپنی نے پلانٹ کے ٹرانسپورٹ اور اس کی تنصیب پر بھی 5,000 روپے خرچ کیے۔ قلم زد قدر پر 20% کی شرح سے فرسودگی کی فراہمی کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ 31 جولائی 2004 کو پلانٹ آگ لگنے سے خراب ہو گیا اور 50,000 روپے کا ایک مطالبہ انشورنس کمپنی نے تسلیم کر لیا۔ پلانٹ کھاتہ، مجتمع (Accumulated) فرسودگی کھاتہ اور متروک پلانٹ کھاتہ تیار کیجیے اور یہ فرض کر لیجیے کہ کمپنی اپنی کتابوں کو ہر سال 31 دسمبر کو بند کر دیتی ہے۔

حل

چین اینڈ سنز کی کتابیں
پلانٹ کھاتہ

Dr.				Cr.			
تاریخ	تفصیلات	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	J.F.	رقم روپے
2001 01 جنوری	بینک		2,15,000	2001 31 دسمبر	بیلنس c/d		2,15,000
			2,15,000				2,15,000
2002 01 جنوری	بیلنس b/d		2,15,000	2002 31 دسمبر	بیلنس c/d		2,15,000
			2,15,000				2,15,000
2003 01 جنوری	بیلنس b/d		2,15,000	2003 31 دسمبر	بیلنس c/d		2,15,000
			2,15,000				2,15,000
2004 01 جنوری	بیلنس b/d		2,15,000	2004 31 دسمبر	پلانٹ فروخت		2,15,000
			2,15,000				2,15,000

مجموع فرسودگی کھاتہ (Accumulated Depreciation Account)

Dr.				Cr.			
تاریخ	تفصیلات	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	J.F.	رقم روپے
2001 31 دسمبر	بیلنس c/d		43,000	2001 31 دسمبر	فرسودگی		43,000 ¹
			43,000				43,000
2002 01 جنوری	بیلنس c/d		77,400	2002 01 جنوری	بیلنس b/d فرسودگی		43,000
			77,400				34,400 ²
							77,400

2003 31 دسمبر	بیلنس c/d	1,04,920	2003 01 جنوری 31 دسمبر	بیلنس b/d فرسودگی	77,400 27,520 ³
		1,04,920			1,04,920
2004 31 جولائی	پلانٹ فروخت	1,17,763	2004 01 جنوری 31 جولائی	بیلنس b/d فرسودگی	1,04,920 12,843 ⁴
		1,17,763			1,17,763

متروک پلانٹ کھاتہ

Dr.				Cr.			
تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے
2004 31 جولائی	پلانٹ		2,15,000	2004 31 جولائی	مجموع فرسودگی انشورینس کمپنی نفع و نقصان (بکری پر نقصان)		1,17,763 50,000 47,237 ⁵
			2,15,000				2,15,000

یادداشتیں

(روپے)

2,15,000

(43,000¹)

1,72,000

(34,400²)

1,37,600

1۔ فرسودگی کھاتے کی تحسیب

یکم جنوری 2001 کو اصل لاگت

(2,00,000 + 10,000 + 5,000)

سال 2001 کے لیے فرسودگی

(2,15,000 روپے کا 20% کی شرح سے)

سال 2002 کے لیے فرسودگی

(1,72,000 کا 20% کی شرح سے)

27,520 ³	سال 2003 کے لیے فرسودگی
1,10,080	(1,37,600 روپے کا 20% کی شرح سے)
(12,843 ⁴)	31.07.04 تک کے لیے فرسودگی
97,237	(1,10,080 روپے کا 20% کی شرح سے)
(50,000)	بیمہ مطالبہ (Insurance Claim)
47,237 ⁵	فروخت پر نقصان

7.10 موجودہ اثاثہ کسی اضافہ یا توسیع کا اثر (Effect of any Addition or Extension to the Existing Asset)

کسی موجودہ اثاثہ کو بہتر طور پر استعمال کر کے کچھ اضافوں یا اس میں کچھ توسیع کی ضرورت پڑتی ہے۔ یہ اضافے اور توسیع ضروری نہیں کہ اثاثہ کا لازمی جزو بن جائیں۔ اس قسم کے اضافے اور توسیع پر خرچ کی گئی رقم اصل سرمایہ بن جاتی ہے اور اسے اثاثہ کی مدت بقا تک بطور فرسودگی قلم زد کیا جاتا ہے۔ یہاں یہ واضح کر دینا ضروری ہے کہ خرچ کی گئی یہ رقم تمام مرمتوں کے اخراجات سے زائد ہوتی ہے۔ نظر ثانی شدہ کھاتہ داری اسٹیٹمنٹ-6 کے مطابق

- کوئی بھی اضافہ یا توسیع جو موجودہ اثاثہ کا لازمی جزو ہے اس کی فرسودگی اثاثہ کی تمام قابل استعمال زندگی تک ہونی چاہئے۔
- اس قسم کے اضافہ یا توسیع پر اثاثہ کی موجودہ شرح پر فرسودگی کا اطلاق کیا جانا چاہئے۔
- جہاں کسی اضافہ یا توسیع کی اپنی منفرد شناخت ہوتی ہے اور وہ موجودہ اثاثہ کے فروخت کے بعد تک استعمال کیے جانے کے قابل رہتا ہے، وہاں اس کی اپنی مدت حیات کے دوران آزادانہ طور پر فرسودگی فراہم کی جانی چاہئے۔

مثال 10

میسرز ڈیجیٹل اسٹوڈیو نے ایک مشین یکم اپریل 2000 کو 8,00,000 روپے کی خریدی۔ فرسودگی خط مستقیم طریقہ کی بنیاد پر نکالی گئی۔ یکم اپریل 2002 کو مشین کی کارکردگی بڑھانے کے لیے اس 80,000 روپے خرچ کر کے کافی اصلاحات کی گئیں۔ اس رقم کی خط مستقیم طریقہ کی بنیاد پر 20% کی شرح سے فرسودگی فراہم کی جاتی ہے۔ سال 2003-04 کے دوران رکھ رکھاؤ کے اوپر 2,000 روپے خرچ کیے گئے۔ مشین کھاتہ بند و بست برائے فرسودگی تیار کیجیے اور 31 مارچ 2003 کو ختم ہونے والے حسابی سال میں نفع و نقصان کھاتہ میں خرچ کیجیے۔

حل

ڈیجیٹل اسٹوڈیو کی کتابیں
مشین کھاتہ

Dr.				Cr.			
تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے
2002 01 اپریل	بیلنس b/d بینک		800,000 80,000 8,80,000	2003 31 مارچ	بیلنس c/d		8,80,000 8,80,000

بندوبست برائے فرسودگی کھاتہ

Dr.				Cr.			
تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے
2003 31 مارچ	بیلنس c/d		4,96,000 4,96,000	2003 01 اپریل 2003 31 مارچ	بیلنس b/d فرسودگی		3,20,000 ¹ 1,76,000 ² 4,96,000

کارآمد یادداشت

- اصلاحات پر آئی لاگت کا اصل سرمایہ شمار ہوتا ہے لیکن مرمت اور رکھ رکھاؤ کا کارآمد یادداشت پر خرچ محاصل خرچ ہے۔
- 01.04.2002 کو بندوبست برائے فرسودگی کھاتے کی بیلنس کی تحسیب
01.04.2000 کو اصل لاگت
2000-01 اور 2001-02 کے لیے فرسودگی
(8,00,000 روپے کی 20% شرح سے)
3- سال 2002-03 کے لیے فرسودگی کی تحسیب حسب ذیل ہوگی
8,00,000 روپے کی 20% شرح سے
80,000 روپے کی 20% شرح سے
2002-03 کے لیے مجموعی فرسودگی
= 8,00,000 روپے
= 3,20,000¹ روپے
= 1,60,000 روپے
= 16,000 روپے
= 1,76,000² روپے

4۔ نفع و نقصان کھاتے میں چارج کی جانے والی رقم

فرسودگی

مرمت اور رکھ رکھاؤ فرسودگی

مثال 11

میسرز نشیت پرنٹنگ پریس نے یکم اپریل 2001 کو 6,80,000 میں ایک پرنٹنگ مشین خریدی۔ فرسودگی خط مستقیم طریقے کی بنیاد پر 20% کی شرح سے اصل لاگت پر فراہم کی گئی۔ یکم اپریل 2003 کو مشین کی فنی صلاحیت بڑھانے کے لیے اس میں اصلاحات کی گئیں جس پر 70,000 روپے خرچ ہوئے۔ لیکن اس اصلاح کے مشین کی مدت کارکردگی کسی اضافہ کی توقع نہیں ہے۔ ساتھ ہی ساتھ مشین کے اہم پرزے (Component) کو بھی ٹوٹ پھوٹ کی وجہ سے بدلا گیا جس پر 20,000 روپے خرچ آیا۔ سال 2003-04 کے دوران عام رکھ رکھاؤ پر 5,000 روپے خرچ ہوئے۔ 31.3.2004 کو ختم ہونے والے سال کے مشینری کا کھاتہ بندوبست برائے فرسودگی کھاتہ اور نفع و نقصان کھاتہ میں چارج دکھائیے۔

حل

مشینری کھاتہ

Dr.				Cr.			
تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے
2003 1/01 اپریل	بیلنس b/d بینک بینک		6,80,000 70,000 20,000 7,70,000	2004 31 مارچ	بیلنس c/d		7,70,000 7,70,000

بندوبست برائے فرسودگی کھاتہ

Dr.				Cr.			
تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے	تاریخ	تفصیل	J.F.	رقم روپے
2004 31 مارچ	بیلنس c/d		4,38,000 4,38,000	2003 1/01 اپریل 2004 31 مارچ	بیلنس b/d فرسودگی		2,72,000 ¹ 1,66,000 ² 4,38,000

کارآمد یادداشت

1- اصلاحات کی لاگت اور پرزہ بدلنے کی لاگت سے اصل سرمایہ میں شمار ہوں گی لیکن عام مرمت محاصل اخراجات میں شمار کی جائے گی۔

2- 01.04.2003 کو بندوبست برائے فرسودگی کھاتے کے بقایا کی تحسیب

01.04.2001 کو اصل لاگت = 6,80,000 روپے

سال 2001-02 اور 2002-03 کے لیے فرسودگی درج ذیل طور پر تحسیب کی جائے گی

= 2,72,000¹ روپے $2 \left[\frac{20}{100} \times 6,80,000 \right]$

3- سال 2003-04 کے لیے فرسودگی درج ذیل طور پر تحسیب کی جائے گی

= 1,36,000 روپے 6,80,000 کی 20% کی شرح سے

= 30,000 روپے $1/3 \text{ of Rs. } 90,000^*$

= 1,66,000² روپے سال 2003-04 کے لیے مجموعی فرسودگی

4- نفع و نقصان کھاتے میں چارج کی جانے والی رقم

روپے

1,66,000

5,000

فرسودگی

مرمت اور رکھ رکھاؤ

* اضافہ پر فرسودگی کا حساب

$$\frac{90,000}{3} \text{ روپے} = \frac{0 - (20,000 \text{ روپے} + 70,000 \text{ روپے})}{(5-2) \text{ سال}}$$

حصہ II

بندوبست اور محفوظیات (Provisions and Reserve)

7.11 بندوبست

کچھ خاص اخراجات/نقصانات ہوتے تو ہیں رواں حسابی مدت سے متعلق لیکن ان (اخراجات/نقصانات) کی رقم یقین اور وثوق کے ساتھ معلوم نہیں ہوتی کیونکہ وہ اس وقت تک واقع نہیں ہوتے۔ اس طرح کی مدوں کے لیے صحیح اور خالص نفع کا حساب نکالنے کے لیے کچھ بندوبست ضروری ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک تاجر جو ادھار فروخت کرتا ہے اسے یہ علم ہوتا ہے کہ رواں

مدت کے قرض داروں میں سے کچھ لوگ ادائیگی نہ کر سکیں گے اور کچھ جزوی ادائیگی کریں گے۔ اعتدال پسندی یا احتیاط پسندی کے اصول کے مطابق جب نفع/نقصان کا صحیح حساب لگایا جا رہا ہو تو اس قسم کے متوقع نقصانات کو ذہن میں رکھنا ضروری ہو جاتا ہے۔ لہذا تاجر مشکوک قرضوں کے لیے بندوبست (Provision for Doubtful Debts) کا سہارا لیتا ہے۔ ایسا اس لیے کیا جاتا ہے تاکہ قرضوں کے حصول کے وقت متوقع نقصان بھی ذہن میں رہے۔ اسی طرح مرمتوں اور جدید کاریوں کا بندوبست بھی قائم اثاثوں کی متوقع مرمت و تجدید کے لیے فراہم کیا جاتا ہے۔ بندوبست کی مثالیں ہیں:

- بندوبست برائے فرسودگی (Provision for Depreciation)؛
 - بندوبست برائے ناقابل وصول اور مشکوک قرضہ جات (Provision for bad and doubtful debts)؛
 - بندوبست برائے ٹیکس (Provision for taxation)؛
 - قرض داروں کو دی جانے والی چھوٹ یا رعایت؛ اور
 - بندوبست برائے مرمت و تجدید کاری (Provision for Repairs and Renewals)۔
- یہ بات ذہن میں رہنی چاہئے کہ بندوبست برائے اخراجات و نقصانات کی رقم رواں مدت کے محاصل کے بالمقابل ایک خرچ ہے۔ بندوبست کی فراہمی (Creation of Provision) محاصل و اخراجات کی مناسب مماثلت کو یقینی بناتی ہے اور اس لیے صحیح حقیقی منافعوں کا حساب نکالا جاتا ہے۔ نفع و نقصان کھاتہ کو ڈیبٹ کر کے بندوبست کی فراہمی کی جاتی ہے۔ بیلنس شیٹ میں بندوبست کی رقم کو دکھایا جاسکتا ہے یا تو:
- اثاثوں کی جانب متعلقہ اثاثوں سے گھٹا کر۔ مثال کے طور پر بندوبست برائے مشکوک قرضہ جات کو متعلقہ قائم اثاثوں سے متفرق قرض داروں (Sundry Debtors) کی رقم سے گھٹا کر دکھایا جاتا ہے۔
 - رواں واجبات کے ساتھ ساتھ بیلنس شیٹ کی واجبات کی جانب (Liabilities Side)۔ مثال کے طور پر بندوبست برائے ٹیکس اور بندوبست مرمت و تجدید کاری۔

7.11.1 بندوبست کے لیے حسابی عمل/کھاتہ داری طریقہ (Accounting Treatment for

Provisions)

ہر طرح کے بندوبست کے لیے کھاتہ داری عمل تقریباً یکساں ہوتا ہے۔ لہذا یہاں بندوبست برائے مشکوک قرضہ جات کے مسئلہ کو لے کر کھاتہ داری عمل کی وضاحت کی گئی ہے۔

- جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا کہ جب ادھار کی بنیاد پر کوئی کاروباری لین دین کیا جاتا ہے تو قرض داروں کا کھاتہ تیار کیا جاتا ہے اور اس کے بقایہ کو بیلنس شیٹ کی Asset Side میں دکھایا جاتا ہے۔ یہ قرض دار تین طرح کے ہو سکتے ہیں۔
- اچھے قرض دار وہ ہوتے ہیں جن سے قرض کی وصولیابی یقینی ہوتی ہے۔

- نادر قرض دار وہ ہوتے ہیں جن سے رقم کی وصولیابی ممکن نہیں ہوتی اور انہیں دی گئی ادھار کی رقم ڈوب جاتی ہے اور نقصان یقینی ہے۔
- مشکوک قرضے وہ ہیں کہ قرض دار ہو سکتا ہے ادائیگی کر دیں لیکن کاروباری فرم کو ان سے کل رقم کی وصولیابی کا یقین نہیں ہوتا۔ واقعاً کاروباری تجربے کے طور پر اس طرح کے قرض داروں کی کچھ فیصد ایسی ہوتی ہے جو ادائیگی نہیں کر پاتے اس لیے ایسے قرضوں کو مشکوک قرضہ سمجھا جاتا ہے۔ اس امکانی نقصان مد نظر جو کچھ قرض داروں کی عدم ادائیگی کے باعث ہوتا ہے، ایک عملی طریقہ یہ ہے (اور ضروری بھی) کہ صحیح نفع اور نقصان کا حساب نکالتے وقت مشکوک قرضوں کے لیے مناسب بندوبست فراہم ناقابل وصول کیا جائے۔ مشکوک قرضوں کے لیے بندوبست کے فراہم کرنے کا عام طریقہ یہ ہے کہ تمام معلوم ناقابل وصول اور مشکوک قرضوں کو گھٹا کر/قلم زد کر کے متفرق قرض داروں سے واجب الادا تمام رقم کا ایک خاص فیصد نکال لیا جائے۔ مشکوک قرضوں کے لیے بندوبست کو بھی ”مشکوک اور ناقابل وصول قرضوں کے لیے بندوبست“ کیا جاتا ہے۔ یہ بندوبست نفع و نقصان کھاتہ کو مطلوبہ بندوبست کی رقم سے ڈیبٹ کر کے نکالا جاتا ہے اور بندوبست برائے مشکوک قرضہ جات کھاتہ کو کریڈٹ کیا جاتا ہے۔

بندوبست برائے مشکوک قرضہ جات کی فراہمی کے لیے مندرجہ ذیل جرنل اندراج ریکارڈ کیا جاتا ہے:

Dr. (بندوبست کی رقم کے ساتھ) نفع و نقصان کھاتہ

بندوبست برائے مشکوک قرضہ جات کھاتہ

اسے مندرجہ ذیل مثال کی مدد سے واضح کیا جاتا ہے:

31 مارچ 2005 کو تہان ٹریڈرس کی کتابوں میں ٹرایل بیلنس کا ایک اقتباس (حصہ) دیکھیے جو ذیل میں دیا گیا ہے:

کرڈٹ	ڈیبٹ	L.F.	کھاتہ کا نام	تاریخ
رقم	رقم			
روپے	روپے			
	68,000		Sundry Debtors (متفرق قرض دار)	

اضافی اطلاعات:

- ناقابل وصول قرضے بٹھ کھاتے میں گئے لیکن اس 8,000 روپے کی رقم کو ریکارڈ نہیں کیا گیا:
 - قرض داروں کا 10% بندوبست کے لیے رکھا جاتا ہے۔
- مشکوک قرضوں کے لیے بندوبست کا اہتمام کرنے کے لیے مندرجہ ذیل جرنل اندراجات ریکارڈ کی گئیں:

جرنل (Jorunal)

تاریخ	تفصیل	L.F.	ڈیبٹ رقم روپے	کریڈٹ رقم روپے
2005 مارچ	Dr. ناقابل وصول کھاتہ متفرق قرض دار کھاتہ (بیڈوٹیس قلم زد کیے)		8,000	8,000
31 مارچ	Dr. نفع و نقصان کھاتہ نا قابل وصول کھاتہ سے (نفع و نقصان کھاتہ سے ناقابل وصول قرضہ جات)		8,000	8,000
31 مارچ	Dr. نفع و نقصان کھاتہ پلانٹ کھاتہ سے (اثاثے پر فرسودگی چارج کی)		6,000 ¹	6,000 ¹

کار آمد یادداشت:

متفرق قرض داروں پر 10% کی شرح سے مشکوک قرضوں کے لیے بندوبست۔
 $6000^1 \text{ روپے} = (68,000 - 8000) \text{ روپے}$

7.12 محفوظات (Reserves)

کاروبار میں منافع کا ایک حصہ کچھ تو مستقبل کی ضروریات جیسے ترقی و توسیع کے لیے یا پھر آئندہ کے اتفاقی اخراجات (Contingencies) جیسے ملازمین کی کارکنوں کی اجرتوں (Workmen Compensation) کی ادائیگی کے لیے علیحدہ رکھ لیا جاتا ہے۔ بندوبست کے برخلاف محفوظات منافع کا مستقبل کے لیے اختصاص ہے۔ اسے کاروبار کی مالی حالت کو مضبوط بنانے کے لیے رکھا جاتا ہے۔ محفوظات منافع کے بالمقابل خرچ نہیں ہے کیونکہ اس سے مراد کسی معلوم ذمہ داری یا مستقبل کے متوقع نقصان کی تلافی نہیں ہے۔ تاہم تحفظات (Reserves) کی شکل میں منافعوں کے باقی رکھنے سے کاروبار کے مالکین کے مابین موجود منافعوں کی رقم کی تقسیم میں کمی آتی ہے۔ اسے محفوظات اور زوائد (Surpluses) کے عنوان (Head) کے تحت اصل سرمایہ کے بعد بیلنس شیٹ کی واجبات کی جانب دکھایا جاتا ہے۔ محفوظات کی مثالیں ہیں:

- عام محفوظ (General reserve)؛
- کارکنوں کی اجرتوں کا فنڈ (Workmen compensation fund)؛

- سرمایہ کاری اتار چڑھاؤ فنڈ (Investment fluctuation fund)؛
- اصل سرمایہ جاتی محفوظ (Capital reserve)؛
- ڈیویڈنڈ مساواتی محفوظ (Dividend Equalisation Reserve)؛
- ڈیپنچر کی ادائیگی کے لیے محفوظ (Reserve for Redemption of Debenture)۔

7.12.1 بندوبست اور محفوظ میں فرق (Difference Between Reserve and Provision)

بندوبست اور محفوظ کے مابین امتیازی نکات ذیل میں بیان کیے گئے ہیں:

- 1- بنیادی نوعیت: بندوبست منافع کے بالمقابل ایک خرچ/چارج ہے۔ جبکہ محفوظ منافع کا اختصاص (Appropriation of Profit) ہے۔ اس لیے خالص منافع اس وقت تک معلوم نہیں کیا جاسکتا جب تک کہ تمام بندوبست کو نفع و نقصان کھاتہ سے ڈیبٹ نہ کر دیا جائے جبکہ محفوظ خالص منافع نکالنے کے بعد ہی وجود میں آتا ہے۔
- 2- مقصد (Purpose): بندوبست ایک معلوم ذمہ داری یا خرچ کے لیے کیا جاتا ہے جس کا تعلق رواں کھاتہ داری مدت (Current Accounting Period) سے ہے۔ دوسری طرف محفوظ کاروبار کی مالی حالت کو مضبوط بنانے کے لیے کیا جاتا ہے۔ کچھ محفوظات قانون کے تحت لازمی (Mandatory) ہوتے ہیں۔
- 3- بیلنس شیٹ میں پیش کیا جانا (Presentation in Balance Sheet): بندوبست کو دکھایا جاتا ہے یا تو: (i) اثاثہ کی جانب اس مد (Item) میں سے گھٹا کر جس کے لیے اسے وجود میں لایا گیا ہے یا (ii) واجبات کی جانب رواں واجبات کے ساتھ دوسری طرف محفوظ کو اصل سرمایہ کے بعد واجبات کی طرف دکھایا جاتا ہے۔
- 4- قابل ٹیکس منافعوں پر اثر (Effect on taxable profits): بندوبست کی فراہمی ٹیکس منافعوں کے نکالنے سے پہلے کی جاتی ہے۔ اس لیے یہ قابل ٹیکس منافعوں کو کم کرتا ہے۔ محفوظ ٹیکس کے بعد منافع سے وجود میں لایا جاتا ہے اور اس لیے قابل ٹیکس منافع پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔
- 5- لازمی ہونے کا عنصر (Element of Compulsion): 'بندوبست، اعتدال پسندی یا احتیاط پسندی کے نظریے کو عمل میں لا کر نفع یا نقصان کی صحیح صورت حال معلوم کرنے کے لیے بندوبست کی فراہمی ضروری ہے۔ منافعوں کے نہ ہونے کے باوجود بھی یہ فراہمی کرنی پڑتی ہے۔ تاہم کچھ حالات میں قانون نے کچھ مخصوص محفوظات جیسے (Debenture Redemption Reserve) کے لیے شرط لگائی ہے۔ محفوظ اس وقت تک نہیں فراہم کیا جاسکتا جب تک کہ منافع نہ ہوں۔
- 6- ڈیویڈنڈ کی ادائیگی کے لیے استعمال: بندوبست کو ڈیویڈنڈ کی تقسیم کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا جبکہ عام محفوظ کو ڈیویڈنڈ کی تقسیم کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

فرق کی بنیاد	بندوبست	محفوظ
1- بنیادی نوعیت	منافع کے برخلاف نکالا جاتا ہے (Charge)۔	منافع کا اختصاص
2- مقصد	یہ رواں کھاتہ داری مدت سے متعلق معلوم ذمہ داری یا خرچ کے لیے فراہم کیا جاتا ہے جس کی رقم طے نہیں ہوتی۔	یہ کاروباری حالت کو مضبوط کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ کچھ محفوظات قانونی طور پر لازمی ہوتے ہیں۔
3- قابل ٹیکس منافعوں پر اثر	یہ قابل ٹیکس منافعوں کو گھٹاتا ہے۔	اس کا قابل حصول منافعوں پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔
4- بیلنس شیٹ میں اظہار	یہ یا تو (i) اثاثہ کی جانب میں Item سے گھٹا کر دکھایا جاتا ہے جس کے لیے اس کو وجود میں لایا گیا ہے۔ (ii) یا پھر رواں واجبات کے ساتھ واجبات میں دکھایا جاتا ہے۔	اسے واجبات کی جانب سرمایہ کی رقم کے بعد واجبات کی جانب میں دکھایا جاتا ہے۔
5- لازمی/جبر کا عنصر	نظریہ اعتدال پسندی یا احتیاط پسندی کو عمل میں لا کر بندوبست حقیقی و صاف نفع یا نقصان کا پتہ لگانے کے لیے لازمی ہے۔ اس کا اہتمام کرنا ہی پڑتا ہے خواہ منافع ہو یا نہ ہو۔	عام طور پر محفوظ کا اہتمام کرنا انتظامیہ کی صوابدید پر ہوتا ہے۔ بغیر منافعوں کے محفوظ کا اہتمام نہیں کیا جاسکتا۔ تاہم کچھ حالات میں قانون نے کچھ مخصوص محفوظات کے لیے شرط لگائی ہے جیسے ڈپنچر ریڈمپشن (Debenture Redemption)
6- منافع تقسیم ڈیویڈنڈ کی تقسیم کے لیے استعمال	اس کو ڈیویڈنڈ کی تقسیم کے لیے استعمال میں نہیں لایا جاسکتا۔	اسے ڈیویڈنڈ کی تقسیم کے لیے استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔

شکل 7.4 بندوبست اور محفوظات کے مابین فرق کا اظہار

7.12.2 محفوظ کی قسمیں (Types of Reserve)

محفوظ جو کاروبار کے منافع کے بدستور قائم رکھ کر وجود میں لایا جاتا ہے یا عام مقصد کے لیے ہوتا ہے یا مخصوص مقصد کے لیے:

- 1- عام محفوظ: جس مقصد کے لیے محفوظ وجود میں لایا جاتا ہے اگر وہ مخصوص نہیں ہوتا تو اسے عام محفوظ کہتے ہیں۔ اسے اصطلاحاً 'آزاد محفوظ' (Free Reserve) بھی کہا جاتا ہے کیونکہ انتظامیہ اسے آزادانہ طور پر کسی بھی مقصد کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔ عام محفوظ (General Reserve) سے کاروبار کی مالی حالت مضبوط ہوتی ہے۔

2- مخصوص محفوظ (Specific Reserve): مخصوص محفوظ ایسا محفوظ ہے جو کسی خاص مقصد کے لیے وجود میں لایا جاتا ہے اور اسے صرف اسی مقصد کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ مخصوص محفوظ کی مثالیں ذیل میں دی گئی ہیں:

(i) ڈیویڈنڈ کا مساوی محفوظ (Dividend Equalisation Reserve): یہ محفوظ (Reserve) ڈیویڈنڈ کو مستحکم کرنے یا ڈیویڈنڈ کی شرح کو قائم رکھنے کے لیے وجود میں لایا جاتا ہے۔ زیادہ منافعوں کے سالوں میں رقم کو ڈیویڈنڈ کو مساوی محفوظ میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ کم منافعوں کے سال میں محفوظ کی اس رقم کو ڈیویڈنڈ کی شرح قائم رکھنے کے لیے استعمال میں لایا جاتا ہے۔

(ii) کاریگر تلافی فنڈ (Workmen Compensation Fund): اس فنڈ کو حادثات وغیرہ کے نتیجے میں پیش آنے والے کاریگروں کے مطالبات پورا کرنے کے لیے وجود میں لایا جاتا ہے۔

(iii) ڈیبینچر سرمایہ کاری اتار چڑھاؤ فنڈ (Investment Fluctuation Fund): اسے بازار کے اتار چڑھاؤ کے سبب سرمایہ کاری کی قدر و قیمت میں گراوٹ کا سدباب کرنے کے لیے وجود میں لایا جاتا ہے۔

(iv) ڈیبینچر تلافی محفوظ (Debenture Redemption Reserve): اسے ڈیبینچروں کی تلافی کے لیے فنڈز فراہم کرنے کے لیے وجود میں لایا جاتا ہے۔

محفوظات کی زمرہ بندی محاصل محفوظ (Revenue Reserve) اور کیپیٹل محفوظ کے طور پر بھی کی جاتی ہے۔ یہ زمرہ بندی اس منافع کی نوعیت کے مطابق ہوتی ہے جن سے ان محفوظات کو تشکیل دیا جاتا ہے۔

(a) محاصلی محفوظ: محاصلی محفوظ ان محاصلی منافعوں سے وجود میں لائے جاتے ہیں جو کاروبار کی حسب معمول عملی سرگرمیوں سے صورت پذیر ہوتے ہیں اور بصورت دیگر ان محاصل محفوظ کا استعمال ڈیویڈنڈ کی تقسیم کے لیے بھی کیا جاتا ہے۔ محاصلی محفوظات کی مثالیں ہیں:

- عام محفوظ؛
- کاریگر تلافی فنڈ؛
- سرمایہ کاری اتار چڑھاؤ فنڈ؛
- ڈیویڈنڈ مساوی محفوظ؛
- ڈیبینچر تلافی محفوظ۔

(b) سرمایہ جاتی محفوظ: سرمایہ جاتی محفوظ سرمایہ جاتی منافعوں میں سے وجود میں لائے جاتے ہیں جو حسب معمول کاروباری سرگرمیوں سے نہیں نکالے جاتے۔ اس طرح کے محفوظات ڈیویڈنڈ کی تقسیم کے لیے موجود نہیں ہوتے۔ ان

محفوظات کو سرمایہ جاتی نقصانات کی قلم زدگی (Writing Off) کے لیے یا پھر کمپنی کی صورت میں بونس شیئر (Bonus Shares) جاری کرنے کے لیے استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔ سرمایہ جاتی منافعوں کی مثالیں جنہیں سرمایہ جاتی محفوظ (Capital Reserve) کے طور پر برتا جاتا ہے خواہ انہیں بعینہ ٹرانسفر کیا گیا ہو یا نہیں، یہ ہیں:

- شیر یا ڈپنچر کے جاری کیے جانے پر پریکیم؛
- قائم اثاثوں کی فروخت پر منافع؛
- ڈپنچروں کی باز خریداری پر منافع؛
- قائم اثاثوں اور واجبات کی باز تعمین کاری (Revaluation) پر منافع؛
- قبل از تشکیل (Prior to Incorporation) منافع؛
- ضبط شدہ حصص (Forfeited Shares) کے دوبارہ جاری کرنے پر منافع۔

7.12.3 محفوظ اور سرمایہ جاتی محفوظ میں فرق (Difference Between Revenue and Capital Reserve)

- محاصل محفوظات اور سرمایہ جاتی محفوظات (Capital Reserve) کے مابین مندرجہ ذیل بنیادوں پر فرق کیا جاسکتا ہے:
- 1- تخلیق کا ذریعہ (Source of Creation): محاصل محفوظات محاصلی منافعوں سے وجود میں آتے ہیں جو کاروبار کی حسب معمول عملی سرگرمیوں سے نکالے جاتے ہیں اور بصورت دیگر ڈیویڈنڈ کی تقسیم کے لیے موجود ہوتے ہیں۔ دوسری طرف سرمایہ جاتی محفوظ بنیادی طور پر سرمایہ جاتی منافعوں میں سے وجود میں آتے ہیں جو کاروبار کی حسب معمول عملی سرگرمیوں سے نہیں نکالے جاتے اور ڈیویڈنڈ کے طور پر تقسیم کے لیے موجود نہیں ہوتے۔ لیکن محاصلی منافع سرمایہ جاتی محفوظ کی تخلیق کے لیے استعمال میں لائے جاسکتے ہیں۔
 - 2- مقصد: محاصلی محفوظ مالی حالت کو مضبوط بنانے، غیر متوقع حالات سے نمٹنے یا کچھ مخصوص مقاصد کے لیے وجود میں لایا جاتا ہے۔ جبکہ سرمایہ جاتی محفوظ قانونی مطالبوں کی بجا آوری یا تجارتی حساب کتاب کے لیے وجود میں لائے جاتے ہیں۔
 - 3- استعمال (Usage): ایک مخصوص محاصلی محفوظ صرف متعین و مخصوص مقصد کے لیے ہی استعمال کیا جاسکتا ہے جبکہ عام محفوظ کسی بھی مقصد کے لیے استعمال میں لایا جاسکتا ہے جس میں ڈیویڈنڈ کی تقسیم بھی شامل ہے۔ سرمایہ جاتی محفوظ مروجہ قانون میں فراہم شدہ مخصوص مقاصد کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے، جیسے سرمایہ جاتی نقصانات کو قلم زد کرنا یا بونس شیئرز جاری کرنا۔

فرق کی بنیاد (Basic of Difference)	محاصلی محفوظ (Revenue Reserve)	سرمایہ جاتی محفوظ (Capital Reserve)
1۔ تخلیق کا ذریعہ	اسے محاصلی منافعوں میں سے وجود میں لایا جاتا ہے جو کاروبار کی حسب معمول عملی سرگرمیوں میں سے نکالا جاتا ہے اور بصورت دیگر ڈیویڈنڈ کی تقسیم کے لیے موجود ہوتا ہے۔	اسے بنیادی طور پر سرمایہ جاتی منافعوں میں سے وجود میں لایا جاتا ہے جسے کاروبار کے حسب معمول عملی سرگرمیوں میں سے نہیں نکالا جاتا اور یہ ڈیویڈنڈ کی تقسیم کے لیے موجود نہیں ہوتا۔ لیکن محاصلی منافع اس مقصد کے لیے استعمال میں لائے جاتے ہیں۔
2۔ مقصد	اسے مالی حالت کو مضبوط کرنے کے لیے وجود میں لایا جاتا ہے تاکہ غیر متوقع حالات سے نمٹا جاسکے یا پھر کسی خاص مقصد کے لیے۔	اسے قانونی مطالبات کی بجا آوری کے لیے یا پھر تجارتی حساب کتاب کے مقصد سے وجود میں لایا جاتا ہے۔
3۔ استعمال	ایک مخصوص محاصلی محفوظ صرف متعین و مخصوص مقصد کے لیے ہی استعمال کیا جاسکتا ہے جبکہ عام محفوظ (General Reserve) کسی بھی مقصد کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے بشمول ڈیویڈنڈ کی تقسیم کے۔	اسے خاص مقاصد کے لیے ہی استعمال کیا جاسکتا ہے جو مروجہ قانون میں فراہم کیے گئے ہیں جیسے سرمایہ جاتی نقصانات کو قلم زد (Write Off) کرنا، بونس شیئرز جاری کرنا۔

شکل 7.5 سرمایہ جاتی محفوظ اور محاصلی محفوظ کے مابین فرق

7.12.4 محفوظات کی اہمیت (Importance of Reserves)

کوئی کاروباری فرم ایسی تکنیک اختیار کرنے کے بارے میں بھی سوچ سکتی ہے جس کے ذریعے وہ اپنے آپ کو انجانے/ غیر متوقع اخراجات اور نقصانات سے بچا سکے جو اسے آئندہ کسی وقت برداشت کرنے پڑ سکتے ہیں۔ وہ بعض حالات میں یہ بھی سوچ سکتی ہے کہ مالکان کے ذریعے بطور منافع نکالی جانے والی رقم کو اس لیے گھٹا دے تاکہ مستقبل میں اہم ضروریات پوری کرنے کے لیے کاروباری وسائل کو محفوظ رکھا جاسکے۔ اس قسم کی ضروریات کی ایک مثال ہے کاروباری سرگرمیوں میں بڑے پیمانے پر توسیع کی ضروریات۔ اسے کاروباری سرگرمیوں اور کھاتہ داری میں محفوظات کے لیے جواز کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ اس طرح علاحدہ کی گئی رقم درج ذیل مقصد کے لیے ہو سکتی ہے:

- مستقبل میں غیر متوقع صورت حال سے نمٹنے کے لیے

- کاروبار کی عام مالی حالت کو مضبوط کرنے کے لیے
- کسی طویل المیعاد ذمہ داری کی تکمیل کے لیے جیسے ڈیپنر وغیرہ۔

7.13 مخفی محفوظ (Secret Reserve)

مخفی محفوظ ایسا محفوظ ہے جس کو بیلنس شیٹ میں ظاہر نہیں کیا جاتا۔ یہ ظاہری منافعوں (Disclosed Profits) اور ٹیکس کی ذمہ داری کو کم کرنے میں بھی مددگار ہوتا ہے۔ مخفی محفوظ کو بہتر منافعوں کے دکھانے کے لیے، مندی کے دور میں منافعوں کے ساتھ ملایا جاسکتا ہے۔ مینجمنٹ مطلوبہ فرسودگی سے زیادہ فرسودگی چارج کر کے مخفی محفوظ کو وجود میں لاسکتا ہے۔ اسے ”مخفی محفوظ“ اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ بیرونی اسٹاک ہولڈرس کو اس کا علم نہیں ہوتا۔ مخفی محفوظ کو درج ذیل انداز سے وجود میں لایا جاسکتا ہے:

- اشیائے مندرجہ فہرست (Inventories) / اسٹاک کی کم قیمت لگا کر (Undervaluation)
 - سرمایہ جاتی اخراجات کو نفع و نقصان کھاتہ میں نکال کر کے
 - مشکوک قرضوں کے لیے وافر بندوبست (Excessive Provision) کر کے
 - اتفاقی / غیر متوقع واجبات کو اصل واجبات دکھا کر
- مناسب حدود میں مخفی محفوظ کو مصلحت اور احتیاط کے طور پر یا دوسری قوموں سے مقابلہ آرائی سے بچنے کے لیے مناسب حدود کے اندر وجود میں لایا جاسکتا ہے۔

اپنے فہم و ادراک کی جانچ کیجیے-V

- وجوہات کے ساتھ بتائیے کہ آیا مندرجہ ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط:
 - (i) مشکوک قرضوں کے لیے وافر بندوبست کاروبار میں مخفی محفوظ کی بنیاد رکھتا ہے۔
 - (ii) سرمایہ جاتی محفوظ (Capital Reserve) عام طور پر آزادانہ اور قابل تقسیم منافعوں میں سے وجود میں لائے جاتے ہیں
 - (iii) ڈیویڈنڈ مساوی محفوظ (Dividend Equalisation Reserve) عام محفوظ کی ایک مثال ہے۔
 - (iv) عام محفوظ کو صرف کچھ خصوصی مقاصد کے لیے ہی استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔
 - (v) بندوبست منافع کے بالمقابل ایک خرچ ہے۔
 - (vi) محفوظات کو آئندہ کے اخراجات یا نقصانات سے جن کی رقم طے نہیں ہوتی نمٹنے کے لیے وجود میں لایا جاسکتا ہے۔
 - (vii) محفوظات کا وجود میں لانا (Creation of Reserves) کاروبار کے قابل ٹیکس منافعوں کو کم کرتا ہے۔

II - صحیح لفظ بھریے:

- (i) فرسودگی..... کی قیمت میں کمی ہے۔

- (ii) تنصیب، کرایہ بھاڑہ اور ٹرانسپورٹ اخراجات..... کا ایک حصہ ہیں۔
- (iii) بندوبست منافع کے بالمقابل ایک..... ہے۔
- (iv) ڈیوڈینڈ کی ایک مستحکم شرح قائم رکھنے کے لیے جو محفوظ (ریزرو) وجود میں لایا جاتا ہے، اسے..... کہا جاتا ہے۔

اس باب میں متعارف کرائی گئیں کلیدی اصطلاحات

- فرسودگی، قابل فرسودگی لاگت، اصل لاگت، مدت استعمال؛
- تقلیل از کار رفتگی، مستقل تقلیل قدر (Amortisation)؛
- حفاظتی قیمت (Salvage Value) / بچی کچی قیمت (Residual Value) / اسکرپ قیمت؛
- قلم زدگی قدر (Writtend Down Value) / بقیہ تقلیل قیمت / گھٹتی ہوئی قیمت (Diminishing Value)؛
- خط مستقیم طریقہ (Straight Line Method) / قائم قسط طریقہ (Fixed Installment Method)؛
- اثاثہ فروخت کھاتہ فرسودگی کھاتہ کے لیے بندوبست، محفوظ (Reserve)، بندوبست (Provision)، سرمایہ جاتی محفوظ
- (Capital Reserve)، محاصلی محفوظ (Revenue Reserve)، عام محفوظ (General Reserve)، مخصوص محفوظ
- (Specific Reserve)، مخفی محفوظ (Secret Reserve)، بندوبست برائے مشکوک قرضہ جات (Provision for Doubtful Debts)

سیکھنے کے مقاصد کے حوالے سے خلاصہ

- 1۔ فرسودگی کا مفہوم: فرسودگی ایک محسوس قائم اثاثہ کی قدر و قیمت میں کمی ہونا ہے۔ کھاتہ داری میں فرسودگی ایک قائم اثاثہ کی قابل استعمال مدت پر قابل فرسودگی لاگت کے فراہم/متعین کرنے کا ایک عمل ہے۔
- 2۔ فرسودگی اور اس جیسی اصطلاحات: فرسودگی کی اصطلاح محسوس قائم اثاثوں کے ضمن میں استعمال کی جاتی ہے۔ تقلیل (Depletion) (کانوں کی صنعت کے ضمن میں) اور تقلیل قدر (غیر محسوس اثاثوں کے ضمن میں) دیگر متعلقہ اصطلاحات ہیں۔

فرسودگی پر اثر انداز ہونے والے عوامل:

- استعمال/وقت کے گزرنے کے سبب ٹوٹ پھوٹ
- قانونی حقوق کا اختتام

- ازکار رفتگی / متروک الاستعمال ہونا
- 3- فرسودگی کی اہمیت:
 - فرسودگی کو حقیقی اور صاف منافع یا نقصان معلوم کرنے کے لیے نکالنا لازمی ہے۔
 - فرسودگی ایک غیر نقدی کاروباری خرچ ہے۔
- 4- فرسودگی نکالنے کا طریقہ:
 - خط مستقیم طریقہ
 - قلم زدگی قدر طریقہ
- 5- فرسودگی کی رقم پر اثر انداز ہونے والے عوامل:
 - اصل لاگت
 - حفاظتی قدر و قیمت
 - اثاثہ کی قابل استعمال مدت
- 6- بندوبست اور محفوظ: بندوبست منافع کے بالمقابل ایک خرچ ہے۔ اسے کسی معلوم رواں ذمہ داری کے لیے وجود میں لایا جاتا ہے جس کی رقم غیر یقینی ہوتی ہے۔ دوسری طرف محفوظ منافع کا اختصاص ہے، اسے کاروبار کی مالی حالت کے مضبوط کرنے کے لیے وجود میں لایا جاتا ہے۔
- 7- محفوظ کی قسمیں: محفوظ ہو سکتا ہے:
 - عام محفوظ اور مخصوص محفوظ
 - محاصلی محفوظ اور سرمایہ جاتی محفوظ
- 8- مخفی محفوظ: جب کل فرسودگی خرچ کل قابل فرسودگی لاگت سے زیادہ ہوتا ہے تو مخفی محفوظ کو وجود میں لایا جاتا ہے۔ مخفی محفوظ کو بیلنس شیٹ میں دکھایا جاتا ہے۔

مشقی سوالات

مختصر جوابی سوالات

- 1- 'فرسودگی' کیا ہے؟
- 2- فرسودگی فراہم کرنے کی ضرورت مختصراً بیان کیجیے۔
- 3- فرسودگی کے کیا اسباب ہیں؟
- 4- فرسودگی کی رقم پر اثر انداز ہونے والے بنیادی عوامل کی وضاحت کیجیے۔

- 5- فرسودگی کا حساب نکالنے کے لیے خط مستقیم طریقہ اور قلم زدگی قدر طریقہ میں فرق واضح کیجیے۔
- 6- ایک طویل المیعاد اثاثہ کی صورت میں مرمت کے اخراجات شروع کے سالوں کی بہ نسبت بعد کے سالوں میں بڑھتے ہیں۔ فرسودگی کا حساب نکالنے کے لیے کون سا طریقہ مناسب ہے اس وقت جب کہ میٹجینٹ فرسودگی اور مرمت کے تعلق سے نفع و نقصان کھاتہ کے بوجھ کو بڑھانا نہیں چاہتا۔
- 7- نفع و نقصان کھاتہ اور بیلنس شیٹ پر فرسودگی کے کیا اثرات ہوتے ہیں؟
- 8- بندوبست اور محفوظ کے مابین کیا فرق ہے؟
- 9- 'بندوبست' اور 'محفوظ' میں ہر ایک سے چار چار مثالیں دیجیے۔
- 10- 'محصولی محفوظ' اور سرمایہ جاتی محفوظ، کے مابین کیا فرق ہے؟
- 11- 'محصولی محفوظ' اور سرمایہ جاتی محفوظ میں ہر ایک کی چار چار مثالیں دیجیے۔
- 12- 'عام محفوظ' اور 'مخصوص محفوظ' کے مابین فرق واضح کیجیے۔
- 13- 'مخفی محفوظ' کے نظریہ کی وضاحت کیجیے۔

طویل جوابی سوالات

- 1- فرسودگی کے نظریہ کی وضاحت کیجیے۔ فرسودگی کا حساب نکالنے کی کیا ضرورت ہے اور فرسودگی کے کیا اسباب ہیں؟
- 2- فرسودگی کے خط مستقیم کے طریقے اور قلم زدگی قدر طریقے پر تفصیلی بحث کیجیے۔ دونوں کے مابین فرق واضح کیجیے نیز ان حالات کو پیش کیجیے جن میں یہ مفید و مستعمل ہوتے ہیں۔
- 3- فرسودگی ریکارڈ کرنے کے دو طریقوں کو بیان کیجیے نیز اس ضمن میں ضروری جرنل اندراجات پیش کیجیے۔
- 4- فرسودگی کی رقم کے تعین کی وضاحت کیجیے۔
- 5- مختلف قسم کے محفوظات کے نام لکھیے اور تفصیل سے وضاحت کیجیے۔
- 6- 'بندوبست' کیا ہیں؟ انہیں کس طرح وجود میں لایا جاتا ہے؟ مشکوک قرضہ جات کے لیے بندوبست کی صورت میں حسابی عمل طریقہ کار کو پیش کیجیے۔

عددی سوالات:

- 1- یکم اپریل 2,000 کو بجرنگ ماربلز نے 2,80,000 روپے کی ایک مشین خریدی اور 10,000 روپے اس کے لانے لے جانے پر اور 10,000 روپے اس کی تنصیب پر خرچ کیے۔ یہ تخمینہ لگایا گیا کہ اس کی قابل استعمال مدت 10 سال ہے اور 10 سال بعد اس کی اسکرپ (Scrap) قیمت 20,000 روپے ہوگی۔
- (a) خط مستقیم طریقہ پر فرسودگی فراہمی کے ذریعے ابتدائی چار سالوں کے لیے مشین کھاتہ اور فرسودگی کھاتہ تیار کیجیے۔ کھاتے ہر سال 31 مارچ کو بند کیے جاتے ہیں۔

(b) خط مستقیم پر فرسودگی فراہمی کے ذریعے ابتدائی چار سالوں کے لیے مشین کھاتہ، فرسودگی کھاتہ اور فرسودگی کھاتہ کے لیے بندوبست (یا مجتمع فرسودگی کھاتہ) تیار کیجیے۔ کھاتے ہر سال 31 مارچ کو بند کیے جاتے ہیں۔

جواب: (a) یکم اپریل 2004 کو مشین کھاتہ کا بقیہ 1,28,000 روپے۔

(b) یکم اپریل 2004 کو فرسودگی کے لیے بندوبست بقیہ 72,000 روپے۔

2۔ یکم جولائی 2000 کو اشوک لمیٹڈ نے 1,08,000 روپے کی ایک مشین خریدی اور اس کی تنصیب پر 12,000 روپے خرچ کیے۔ خرید کے وقت یہ تخمینہ لگایا گیا کہ مشین کی قابل استعمال مدت 12 سال ہوگی اور 12 سال بعد اس کی حفاظتی قیمت 12,000 روپے ہوگی پہلے تین سالوں کے لیے اشوک لمیٹڈ کی کتابوں میں مشین کھاتہ اور فرسودگی کھاتہ تیار کیجیے۔ اگر فرسودگی خط مستقیم طریقہ کے مطابق قلم زد کی گئی ہو۔ کھاتے ہر سال 31 دسمبر کو بند کیے جاتے ہیں۔

(جواب: مشین کھاتہ کا بقیہ یکم جنوری 2003 کو 97,500 روپے)۔

3۔ ریلینس لمیٹڈ نے ایک استعمال شدہ مشین 56,000 روپے کی خریدی۔ یکم اکتوبر 2001 کو اس کو کام میں لانے سے قبل اس کی مرمت کرنے پر اور تنصیب پر 28,000 روپے خرچ کیے۔ یہ متوقع ہے کہ مشین 15 سال بعد اپنی قابل استعمال مدت کے اختتام پر 6,000 روپے میں فروخت کر دی جائے گی۔ مزید برآں 1,000 روپے کی تخمینہ شدہ لاگت متوقع ہے جسے خرچ کیا جانا ہے۔ اس کی حفاظتی قیمت 6,000 روپے حاصل کرنے کے لیے متعین قسط طریقہ کے ذریعہ پہلے تین سالوں کے لیے مشین کھاتہ اور بندوبست برائے فرسودگی کھاتہ تیار کیجیے۔ کھاتے ہر سال 31 دسمبر کو بند کیے جاتے ہیں۔

(جواب: بندوبست برائے فرسودگی کھاتہ کا بقیہ یکم اپریل 2005 کو 8,200 روپے)۔

4۔ برلیا لمیٹڈ نے یکم جولائی 2001 کو 56,000 روپے کی ایک استعمال شدہ مشین خریدی اور اس کی مرمت و تنصیب پر 24,000 روپے خرچ کیے اور 5,000 روپے اس کے لانے لے جانے پر۔ یکم ستمبر 2002 کو اس نے 2,50,000 روپے کی ایک اور مشین خریدی اور اس کی تنصیب پر 10,000 روپے خرچ کیے۔

(a) مشینری پر 31 دسمبر کو اس کی سالانہ لاگت پر 10% شرح فرسودگی فراہم کی گئی۔ مشینری کھاتہ اور فرسودگی کھاتہ 2001 سے 2004 تک کے لیے تیار کیجیے۔

(b) 2001 سے 2004 تک مشینری کھاتہ اور فرسودگی کھاتہ تیار کیجیے۔ اگر مشینری پر فرسودگی 10 فیصد شرح کے ساتھ فراہم کی گئی ہو تو 31 دسمبر کو قلم زد کی قدر طریقے پر سالانہ فرسودگی کھاتہ تیار کیجیے۔

(جواب: (a) مشین کھاتہ کا بقیہ یکم اپریل 2005 کو 2,54,583 روپے۔

(b) مشین کھاتہ کا بقیہ یکم جنوری 2005 کو 2,62,448 روپے)۔

5- گنگا لمیٹڈ نے یکم جنوری 2001 کو 5,50,000 روپے کی ایک مشینری خریدی اور اس کی تنصیب پر 50,000 روپے خرچ کیے۔ یکم ستمبر 2001 کو اس نے دوسری مشین 3,70,000 روپے کی خریدی، یکم مئی 2002 کو اس نے ایک اور مشین 8,40,000 روپے کی خریدی (بشمول تنصیبی اخراجات)۔

(a) 2001، 2002، 2003 اور 2004 کے لیے مشینری کھاتہ اور فرسودگی کھاتہ تیار کیجیے۔
(b) اگر فرسودگی کو بندوبست برائے فرسودگی کھاتہ میں جوڑ دیا جائے تو مشینری کھاتہ اور بندوبست برائے فرسودگی کھاتہ تیار کیجیے۔ برائے سال 2001، 2002، 2003 اور 2004۔

(جواب: (a) یکم جنوری 2005 کو مشین کھاتہ کا بقیہ 12,22,666 روپے
(b) بندوبست برائے فرسودگی کھاتہ کا بقیہ یکم جنوری 2005 کو 5,87,334 روپے)۔
6- آزاد لمیٹڈ نے یکم اکتوبر 2002 کو 4,50,000 روپے کا فرنیچر خریدا۔ یکم مارچ 2003 کو اس نے 3,00,000 روپے کا مزید فرنیچر خریدا۔ یکم جولائی 2004 کو اس نے 2002 کا خرید کردہ فرنیچر 2,25,000 روپے میں فروخت کر دیا۔ فرسودگی کے لیے 15% سالانہ قلم زدگی قدر کے طریقے پر ہر سال فراہم کیے گئے۔ کھاتے ہر سال 31 مارچ کو بند کیے جاتے ہیں۔ فرنیچر کھاتہ اور 31 مارچ 2003، 2004 اور 2005 کو ختم ہونے والے تین سال کا مجتمع فرسودگی کھاتہ تیار کیجیے۔ اگر فرنیچر فروخت کھاتہ کھولا گیا ہو تو مذکورہ دو کھاتے بھی پیش کیجیے۔
(جواب: فرنیچر کی خریداری پر نقصان 14,915 روپے)۔

31 مارچ 2005 کو بندوبست برائے فرسودگی کھاتہ 85,959 روپے)۔
7- میسرز لوکیش فیئر کس نے ایک ٹیکسٹائل مشین یکم اپریل 2001 کو 1,00,000 روپے کی خریدی۔ یکم جولائی 2002 کو 2,50,000 روپے کی دوسری مشین خریدی۔ یکم اپریل 2001 کو خریدی مشین 25,000 روپے میں یکم اکتوبر 2005 کو فروخت کر دی گئی۔ کمپنی خط مستقیم طریقہ پر 15% شرح سالانہ پر فرسودگی چارج کرتی ہے۔ 31 مارچ 2006 کے اختتام پر مشینری کھاتہ اور مشنری فروخت کھاتہ تیار کیجیے۔

(جواب: مشین کھاتے کی فروخت پر نقصان 7,500 روپے)۔
یکم اپریل 2005 کو مشین کھاتہ کا بقیہ 1,09,375 روپے)۔
8- یکم جنوری 2005 کو کرشٹل کمپنی کی کتابوں میں مندرجہ ذیل بقیہ جات دکھائی دیتے ہیں:

مشینری کھاتہ پر 15,00,000 روپے
بندوبست برائے فرسودگی کھاتہ 5,50,000

یکم جنوری 2002 کو ایک مشینری 2,00,000 روپے میں خریدی اور اسے یکم اپریل 2005 کو 75,000 روپے میں فروخت کر دیا۔ ایک نئی مشین 6,00,000 روپے میں یکم اپریل 2005 کو خریدی گئی۔ اسٹریٹ لائن طریقے پر اس پر 20% سالانہ فرسودگی ملی۔ کھاتہ 31 مارچ کو ہر سال بند کر دیے جاتے ہیں۔ 31 مارچ 2005 کے اختتامی سال کے لیے بندوبست برائے فرسودگی اور مشینری کھاتہ تیار کیجیے۔

(جواب: مشین کی فروخت پر نفع 5,000 روپے)

31 مارچ 2005 کو مشین کھاتہ کا بقیہ 19,00,000 روپے

بندوبست برائے فرسودگی کھاتہ کا بقیہ 31 مارچ 2005 کو 4,80,000 روپے

9۔ میسرز ایکسل کمپیوٹرس یکم اپریل 2000 کو کمپیوٹرس کھاتہ میں 50,000 روپے کا ڈیبٹ بیلنس ہے (اصل لاگت

1,20,000 روپے ہے۔ یکم جولائی 2000 کو اس نے دوسرا کمپیوٹر 2,50,000 روپے میں خریدا۔ یکم جنوری

2001 کو ایک اور کمپیوٹر 30,000 روپے میں خریدا گیا۔ یکم اپریل 2004 کو وہ کمپیوٹر جسے یکم جولائی 2000 کو

خریدا گیا تھا، ازکار رفتہ (غیر مستعمل) ہو گیا اور اسے 20,000 روپے میں فروخت کر دیا گیا۔

IBM کمپیوٹر کا ایک نیا ماڈل یکم اگست 2004 کو 80,000 روپے میں خریدا گیا۔ ایکسل کمپنی کی کتابوں میں 31

مارچ 2001، 2002، 2003، 2004 اور 2005 کو ختم ہوئے سالوں کے لیے کمپیوٹرس کھاتہ دکھائیے۔ خط

مستقیم طریقہ کی بنیاد پر 10% سالانہ شرح پر کمپیوٹر فرسودگی کی گئی۔

(جواب: کمپیوٹر کی فروخت پر نقصان 1,36,250 روپے۔

31 مارچ 2005 کو کمپیوٹرس کھاتہ کا بقیہ 80,583 روپے)۔

10۔ کیرج ٹرانسپورٹ کمپنی نے یکم اپریل 2001 کو ہر 2,00,000 روپے کی لاگت پر 5 ٹرک خریدے۔ کمپنی اصل

لاگت پر 20% شرح سالانہ پر فرسودگی قلم زدگی کرتی ہے اور اپنی کتابیں ہر سال 31 دسمبر کو بند کرتی ہے۔ یکم اکتوبر

2003 کو ایک ٹرک حادثہ کا شکار ہو گیا اور مکمل طور پر ضائع ہو گیا۔ بیمہ کمپنی نے مطالبہ کے کل تصفیہ میں 70,000

روپے ادا کیے۔ اسی تاریخ کو کمپنی نے ایک استعمال شدہ ٹرک 1,00,000 روپے میں خریدا اور اس کی مرمت پر

20,000 روپے خرچ کیے۔ 31 دسمبر 2003 کے اختتام پر ٹرک کھاتہ اور بندوبست برائے فرسودگی کھاتہ تیار

کیجیے۔ اگر ٹرک فروخت کھاتہ تیار کیا گیا ہو تو ٹرک کھاتہ پیش کیجیے۔

(جواب: ٹرک بیمہ کے تصفیہ پر نقصان 30,000 روپے۔

31 دسمبر 2003 کو بندوبست برائے فرسودگی کھاتہ 4,46,000 روپے۔

31 دسمبر 2003 کو ٹرک کھاتہ کا بقیہ 9,20,000 روپے)۔

11۔ سروسٹی لمیٹڈ نے یکم جنوری 2001 کو 10,00,000 روپے کی ایک مشین خریدی۔ یکم مئی 2002 کو

15,00,000 روپے کی ایک نئی مشین خریدی۔ اور دوسری مشین یکم جولائی 2004 کو 12,00,000 روپے

میں خریدی۔ مشین کا ایک حصہ جس کی 2001 میں اصل لاگت 2,00,000 روپے ہے، 31 اکتوبر 2004 کو

اسے 75,000 روپے میں فروخت کر دیا گیا۔ 2001 سے 2005 تک مشینری کھاتہ، بندوبست برائے فرسودگی

کھاتہ اور 2001 سے 2005 تک مشینری کھاتہ تیار کیجیے اگر فرسودگی 10% شرح سالانہ سے اصل لاگت پر فراہم

کی گئی ہو، حسابی کھاتے ہر سال 31 دسمبر کو بند کیے جاتے ہیں۔

(جواب: مشین کی فروخت پر نقصان 58,333 روپے

31 دسمبر 2005 کو بندوبست برائے فرسودگی کھاتہ کا بقیہ 11,30,000 روپے۔

31 دسمبر 2005 کو مشین کھاتہ کا بقیہ 35,00,000 روپے)۔

12- یکم جولائی 2001 کو اشونی نے کریڈٹ پر 2,00,000 روپے کی ایک مشین خریدی۔ 25,000 روپے انسٹالیشن اخراجات بذریعہ چیک ادا کیے۔ مشین کی لائف 5 سال اسٹیٹ کی گئی اور اس کی اسکرپ واپس 5 سال بعد 20,000 روپے مانی گئی۔ اس مشین پر فرسودگی اسٹریٹ لائن پیس پر چارج ہونی ہے۔ 2001 سال کے لیے جرنل اینٹری دکھائیے اور پہلے تین سال کے لیے ضروری لیجر کھاتے تیار کیجئے۔

(جواب: 31 مارچ 2003 کو مشین کھاتے کا بیلنس 1,22,500 روپے ہوگا)

13- یکم اکتوبر 2000 کو لکشمی ٹرانسپورٹ کمپنی کے ذریعے ایک ٹرک 8,00,000 روپے میں خریدا گیا۔ بقیہ تقبیل طریقے سے فرسودگی کی شرح 15% سالانہ ہے۔ 31 دسمبر 2003 کو اس ٹرک کو 5,00,000 روپے میں فروخت کر دیا گیا۔ کھاتے ہر سال 31 مارچ کو بند کیے جاتے ہیں چار سالوں کے لیے ٹرک کھاتہ تیار کیجئے۔

(جواب: ٹرک کی فروخت پر منافع 55,548)۔

14- کپل لمیٹڈ نے یکم جولائی 2001 کو ایک مشین 3,50,000 روپے میں خریدی۔ اس کمپنی نے دو مزید مشینیں خریدیں جن کی قیمت یکم اپریل 2002 کو 1,50,000 روپے اور یکم اکتوبر 2002 کو 1,00,000 روپے ہے۔ فرسودگی خط مستقیم طریقہ پر 10% شرح سالانہ ہے۔ یکم جنوری 2003 کو پہلی مشین تکنیکی تبدیلیوں کی وجہ سے بیکار ہو گئی۔ اس مشین کو 1,00,000 روپے میں فروخت کر دیا گیا۔ کیلنڈر سال کی بنیاد پر چار سالوں کا مشین کھاتہ تیار کیجئے۔

(جواب: مشین کی فروخت پر نقصان 1,97,000 روپے۔

یکم جنوری 2005 کو مشین کھاتہ کا بقیہ 1,89,250 روپے)۔

15- یکم جنوری 2001 کو سنکار ٹرانسپورٹ لمیٹڈ نے تین بسیں ہر ایک 10,00,000 روپے میں خریدیں۔ یکم جولائی 2003 کو ایک بس حادثہ کا شکار ہو گئی اور مکمل طور پر ضائع ہو گئی اور مکمل تصفیہ کے طور پر 6,00,000 روپے بیمہ کمپنی سے حاصل ہوئے۔ بقیہ تقبیل طریقے پر فرسودگی کو 15% سالانہ شرح سے قلم زد کیا گیا۔ 2001 سے 2004 تک بس کھاتہ تیار کیجئے۔ کھاتے کی کتابیں ہر سال 31 دسمبر کو بند کی جاتی ہیں۔

(جواب: بیمہ کمپنی سے وصول منافع 31,687 روپے۔

بس کھاتہ کا یکم جنوری 2005 کو بقیہ 10,44,013 روپے)۔

16- یکم اکتوبر 2001 کو جنیٹا ٹرانسپورٹ کمپنی نے دو ٹرک دس دس لاکھ روپے کی قیمت پر خریدے۔ یکم جولائی 2003 کو ایک ٹرک حادثہ کا شکار ہو گیا اور مکمل طور پر ضائع ہو گیا۔ انشورنس کمپنی سے بطور کل تصفیہ 6,00,000 روپے

حاصل ہوئے۔ 31 دسمبر 2003 کو دوسرا ٹرک حادثہ کا شکار ہوا اور جزوی طور پر بیکار ہوا جس کا بیمہ نہیں کرایا گیا تھا، اسے 1,50,000 روپے کا فروخت کر دیا گیا۔ 31 جنوری 2004 کمپنی نے ایک نیا ٹرک 12,00,000 کا خریدا جس پر ہر سال قلم زدگی قدر طریقہ پر 10 فیصد شرح سالانہ سے فرسودگی نکالی جاتی ہے۔ حسابی کتابیں ہر سال 31 مارچ کو بند کی جاتی ہیں۔ 2001 سے 2004 تک ٹرک کھاتہ پیش کیجیے۔
(جواب: پہلے ٹرک پر بیمہ کی غیر وصولی سے نقصان 1,41,000 روپے۔
دوسرے ٹرک پر نقصان 5,53,000 روپے۔

31 مارچ 2004 کو ٹرک کھاتہ کا بقایہ 11,80,000 روپے)۔
17۔ نوئیڈا میں واقع ایک تعمیراتی کمپنی کے پاس 5 کرینیں ہیں اور اس اثاثہ کی قیمت یکم اپریل 2001 کو اس کی کتابوں میں 40,00,000 روپے ہے۔ یکم اکتوبر 2001 کو اس نے اپنی ایک کرین جس کی قیمت یکم اپریل 2001 کو 5,00,000 روپے تھی 10 فیصد منافع کے ساتھ فروخت کر دی۔ اسی روز اس نے 4,50,000 فی کرین کے حساب سے دو کرینیں خریدیں۔
کرینوں کا کھاتہ تیار کیجیے یہ کمپنی اپنی کتابیں ہر سال 31 دسمبر کو بند کرتی ہے اور قلم زدگی قدر طریقہ کے مطابق 10% فرسودگی نکالتی ہے۔

(جواب: کرین کی فروخت پر منافع 47,500 روپے۔
کرینز کھاتہ کا بقایہ 31 دسمبر 2001 کو 41,15,000 روپے)۔
18۔ شری کرشن مینوفیکچرنگ کمپنی نے دس مشینیں یکم جولائی 2000 کو 75,000 روپے فی مشین کے حساب سے خریدیں۔ یکم اکتوبر 2002 کو ایک مشین آگ سے ضائع ہو گئی اور بیمہ کمپنی سے 45,000 روپے کی وصولیابی ہوئی۔ اسی دن ایک دوسری مشین خریدی گئی 1,25,000 کی۔
کمپنی قلم زدگی قدر طریقہ سے 15% سالانہ شرح کے حساب سے فرسودگی نکالتی ہے۔ کمپنی اپنے مالیاتی سال کو کیلنڈر سال کے مطابق رکھتی ہے۔ 2000 سے 2003 تک مشینری کھاتہ تیار کیجیے۔
(جواب: بیمہ کمپنی سے بیمہ کے تصفیہ پر نقصان 7,735 روپے۔
مشین کھاتہ کا بقایہ 31-12-03 کو 6,30,393 روپے)۔

19۔ یکم جنوری 2001 کو ایک لمیٹڈ کمپنی نے 20,00,000 روپے کی مشینری خریدی۔ بقایہ تقبیل کے مطابق 15% شرح سالانہ پر فرسودگی نکالی گئی ہے۔ یکم مارچ 2002 کو مشینری کا چوتھائی حصہ آگ سے ضائع ہو گیا اور بیمہ کمپنی سے کل تصفیہ کے طور پر 40,000 روپے وصول ہوئے۔ یکم ستمبر 2002 کو ایک دوسری مشینری 15,00,000 روپے کی خریدی گئی۔

2002 سے 2003 تک مشینری کھاتہ قلم زد کیجیے۔ کتابیں ہر سال 31 دسمبر کو بند کی جاتی ہیں۔

(جواب: بیمہ وصولیابی کے تصفیہ پر نقصان 12,219 روپے۔

مشین کھاتہ کا بقیہ یکم جنوری 2004 کو 19,94,260 روپے)۔

20۔ یکم جولائی 2000 کو ایک پلانٹ 3,00,000 روپے کی لاگت کا خریدا۔ 50,000 روپے اس کی تنصیب پر خرچ ہوئے۔ خط مستقیم طریقہ پر فرسودگی 15% شرح سالانہ کے حساب سے نکالی جاتی ہے۔ یکم اکتوبر 2002 کو پلانٹ 1,50,000 روپے میں فروخت کر دیا گیا اور اسی دن ایک نیا پلانٹ 4,00,000 روپے کی لاگت کا مع خریداری قیمت کے لگایا گیا۔ کھاتے ہر سال 31 دسمبر کو بند کیے جاتے ہیں۔ تین سال کا مشنری کھاتہ اور بندوبست برائے فرسودگی کھاتہ دکھائیے۔

(جواب: پلانٹ کی فروخت پر نقصان 81,875 روپے۔

یکم جنوری 2003 کو مشین کھاتہ کا بقیہ 15,000 روپے۔

یکم جنوری 2003 کو بندوبست برائے فرسودگی کھاتہ کا بقیہ 15,000 روپے)۔

21۔ ٹیلیفونی اینڈ سنز انٹرنیشنل پرائیز کی کتابوں سے 31 دسمبر 2005 کو ٹرانس میلنس کا ایک اقتباس (جزو) نیچے دیا گیا ہے:

کھاتہ کا نام	ڈیبٹ رقم	کریڈٹ رقم
روپے	روپے	
متفرق قرض دار	50,000	
بیڈ ڈیبٹس	6,000	
مشکوک قرض کے لیے بندوبست		4,000

• بیڈ ڈیبٹس وصول نہیں ہوئے مگر 2000 روپے کی رقم کے قرضے ریکارڈ نہیں کیے گئے۔

• قرض داروں کے بندوبست 8% رکھا جاتا ہے۔

بیڈ ڈیبٹس کی قلم زدگی اور مشکوک قرضوں پر بندوبست کھاتہ کو وجود میں لانے کے لیے ضروری جرنل اندراجات کیجیے نیز ضروری کھاتے بھی دکھائیے:

(جواب: بیڈ ڈیبٹس کے لیے نیا بندوبست 3,840 روپے،

نفع و نقصان کھاتہ (Dr) 7,840 روپے)

22۔ میسرز نیشنل ٹریڈرس کے 31 دسمبر 2005 کے ٹرانس میلنس کے ایک جزو کی کچھ اطلاعات اس طرح ہیں:

متفرق قرض دار (Sundry Debtors)	80,500 روپے
بیڈ ڈیبٹس (Bad Debts)	1,000 روپے
بندوبست برائے ڈوبے قرضے (Provision for Bad Debts)	5,000 روپے
اضافی اطلاعات:	
بیڈ ڈیبٹس	500 روپے

قرض داروں کے لیے بندوبست 2% رکھا جاتا ہے۔
 بیڈ ڈیٹس کھاتہ بندوبست برائے بیڈ ڈیٹس کھاتہ اور نفع و نقصان کھاتہ تیار کیجیے۔
 (جواب: نیا بندوبست 1,600 روپے۔ نفع و نقصان کھاتہ (Cr) 1,900 روپے)۔

آپ کے فہم و ادراک کی جانچنے کے لیے جانچ فہرست

اپنے فہم و ادراک کی جانچ کیجیے-II

- 1- صحیح 2- غلط 3- غلط 4- صحیح 5- صحیح 6- غلط 7- صحیح 8- غلط 9- غلط 10- غلط

اپنے فہم و ادراک کی جانچ کیجیے-III

قلم زدگی قدر کا طریقہ زیادہ مناسب ہے کیونکہ یہ طریقہ ان اثاثوں کے لیے مناسب ہے جو تکنیکی تبدیلیوں سے متاثر ہوتے ہیں۔ مزید یہ کہ انکم ٹیکس بینڈ کے ذریعہ تسلیم شدہ ہے۔

اپنے فہم و ادراک کی جانچ کیجیے-IV

- | | | | |
|--------------|---|-----------|----------|
| 1- (i) صحیح | (ii) غلط | (iii) غلط | (iv) غلط |
| (v) صحیح | (vi) غلط | (vii) غلط | |
| 2- (i) اثاثے | (ii) تحصیل لاگت (Acquisition Cost) | | |
| (iii) خرچ | (iv) ڈیویڈنڈ مساوی فنڈ (Dividend Equilisation Fund) | | |